۷۲ع مندرجہ ذیل ۴ مجربات قوت باہ

(از قلم حکیم سید اکبر حسین صاحب مندرجہ آب حیات اکتوبر ۱۹۳۵ء)

طلائے فاسفورس

جس کا اثر اول روز ہوتا ہے

ص :۔ روغن جمالگوٹہ ۳ تولہ ۔ روغن [illegible] ۳ تولہ ۔ روغن پنبہ دانہ ۳ تولہ روغن زردی بیضہ مرغ ۳ تولہ ۔ مشک خالص ۳ ماشہ ۔ مکھی سبز (جو معمولی مکھی سے ۳،۲ گنا بڑی ہوتی ہے ۔ اور بوچڑخانوں میں دستیاب ہوتی ہے) ۱۲ عدد ۔ فاسفورس فی تولہ روغن نصف رتی ۔ بیر بہوٹی ۲ تولہ ۔ سیماب ایک تولہ ۔

اول سیماب اور بیر بہوٹی کو ۳، ۴ گھنٹہ خوب کھرل کریں ۔ بعدہٗ کل دوائیں ملا کر ایک دن برابر کھرل کریں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں ۔ استعمال ایک قطرہ سے دو قطرے تک اوپر سے بنگلہ پان یا برگ ارنڈ باندھیں ۔ اس کا اثر نہایت قوی ہے اور فائدہ اول روز ظاہر ہوتا ہے ۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے مرد کامل ہو جاتا ہے ۔ لیکن داخلی علاج بھی ضروری ہے ۔

۷۳ع حب قوت باہ

جس کے دو تین روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ محسوس ہوتا ہے اور تین ہفتہ کے استعمال کرنے سے نامرد بھی مرد کامل بن جاتا ہے

ص :۔ مشک خالص ۳ ماشہ ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۴ ماشہ مومیائی خالص ۵ ماشہ ۔ ست لوبان ایک تولہ ۔ مغز سر کنجشک نر ۴۰ عدد ۔ زعفران ایک تولہ ۔ شنگرف رومی مدبر ایک تولہ ۔ زردی بیضہ مرغ ۷ عدد ۔ زہرہ روہو مچھلی ۷ عدد ۔ ٹنکچر مشک ایک اونس ۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۶ ماشہ ۔ کھرل میں داخل کر کے اول ٹنکچر مشک میں بعدہ زہرہ روہو مچھلی میں خوب کھرل کریں ۔ پھر ٹنکچر نکس وامیکا میں کھرل کریں ۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔ ایک خوراک صبح ایک شام ہمراہ شیر گائے غذا عمدہ مرغن کھائیں ۔ پھر ان گولیوں کی قوت ملاحظہ [illegible] ۔

۷۴ع اکسیر قوت باہ

جس کی اول خوراک سے نمایاں قوت ظاہر ہو جاتی ہے اور چار پانچ خوراک میں پُر فائدہ ہوتا ہے ۔ محرک ممسک مقوی تمام اوصاف موجود ہیں

ص :۔ سم الفار سفید ایک تولہ ۔ افیون خالص ۶ ماشہ ۔ ست بھنگ ایک تولہ ۔ سٹرکنیا ایک ماشہ ۔ زعفران ایک تولہ ۔ مشک ۳ ماشہ ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ ۔ جند بیدستر ۶ ماشہ ۔ ریگماہی ۹ ماشہ ۔ لونگ ۹ ماشہ ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ ۔

اول زہرہ روہو مچھلی ۸ عدد سے کھرل کر کے خشک کریں ۔ بعدہٗ ۷ تولہ کو کنار کو ایک سیر پانی میں پکائیں ۔ جس وقت آدھ پاؤ رہ جائے کھرل کریں ۔ خشک ہو جائے تو پھر عرق اونٹ کٹارہ سے جو سات تولہ ہو اور خوب صاف کر لیا ہو کھرل کریں بعدہٗ عرق بیخ ستیاناسی ۷ تولہ سے کھرل کریں ۔ بعدہٗ ٹنکچر مشک ۲ اونس

سے کھرل کر کے خشک کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ چاول سے ۲ رتی تک حسب قوت مریض۔

۷۵ غریبوں کے لیے مقوی و محرک باہ لیپ

ص : چربی شیر نر ایک سالہ ۵ تولہ۔ گندھک ۶ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ بیر بہوٹی ایک تولہ۔ کل دواؤں کو باریک کر کے ۷ عدد مغز جما لگوٹہ ملا کر دوبارہ کھرل کریں۔ بعدہٗ چربی شیر ملا کر ایک فلیتہ بنائیں اور ایک لوہے کی سیخ پر لپیٹ کر آگ لگا دیں اور سیخ کو الٹا کر دیں اور ایک کھرل میں پارہ ایک تولہ پوست بیخ کنیر سفید ۶ ماشہ۔ رکھ کر اوپر روغن ٹپکائیں۔ جب کل روغن ٹپکنا بند ہو جائے تو پارہ اور پوست کنیر کو خوب ۴ گھنٹہ مکمل کھرل کر کے رکھ دیں۔ استعمال ۳-۴ دن کرائیں۔

مجرب نسخہ امساک

۷۶ گھڑیوں کی خبر لانے والا امساک کا نادر و نایاب امیرانہ نسخہ جو خلوت کی ساعتوں کو عشرتوں کے کیف سے بھر دیتا ہے

مندرجہ آب حیات نومبر ۱۹۳۵ء منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور

امساک کا یہ نادر و نایاب نسخہ ہے جس کی تلاش میں خلوت کی عشرتوں کے دلدادہ و سرگرداں ہیں۔ مگر جو ہزاروں روپیہ خرچ کرنے کے باوجود بھی کہیں نہیں ملتا۔

کیونکہ گوہر ہائے شاہوار کی طرح ایسے بیش قیمت اور نایاب نسخہ جات کو صاحبانِ فن دنیا کی نگاہوں سے چھپا کر اپنے سینہ کے خزانہ میں محفوظ و مقفل رکھتے ہیں۔ مگر ہم اپنے تعلق میں آنے والے مہربانوں کی خوشنودی مزاج کی خاطر اپنے سینے کے خزانہ میں سے ایک درشہوار نکال کر بر سر محفل اس کی تابشوں سے سب کو مستفید کرتے ہیں۔

امساک کا یہ نادر و نایاب نسخہ کوئی بازاری اور اشتہاری نسخہ نہیں ہے جس میں ایسے اجزا کی شمولیت ہو جو وقتی طور پر تو کچھ امساک پیدا کرتے ہوں۔ مگر بعد کو خلوت کی پہلی عشرتوں کا بھی خون کر دیتے ہوں اور جن کے استعمال سے پتھری جریان، سرعت اور نامردی کی شکایت ہو جاتی ہو۔ بلکہ ایک عجیب و غریب اسراری نسخہ ہے جو وقتی طور پر اس قدر شدید امساک پیدا کرتا ہے کہ بازاری اور اشتہاری اکسیریں اپنے تمام مضر باہ اجزاء کے باوجود اس کا عشر عشیر بھی نہیں کر سکتیں۔ "تمام شب بھر کا امساک"، "تا ترشی انزال نہ ہو"، آپ نے صرف نقل در نقل کتابوں کے صفحات پر یا اشتہاری فہرستوں میں صرف پڑھا ہی پڑھا ہوگا۔ لیکن کبھی اپنے تجربہ سے اسے درست نہ پایا ہوگا۔ مگر یہ نادر و نایاب نسخہ "تا ترشی" کی پوری تصدیق کرا دے گا جن کو قدرتی طور پر آٹھ دس منٹ کی رکاوٹ ہو ان کو اس نسخہ کے استعمال سے یقیناً ترشی والے اشتہاری مبالغ کی تصدیق ہو جاتی ہے جن کو قدرتی طور پر دو تین منٹ کا امساک ہو ان کو بیس منٹ سے لے کر آدھے گھنٹہ تک کا امساک کر دینا اس لاثانی دوا کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے جن کو سرعت کا مرض ہو اور آدھ منٹ کی رکاوٹ بھی نہ ہو۔ ان کو بھی چند منٹ کا امساک کر کے

مقصود پر قادر کر دینا اس اسراری نسخہ کا ایک ادنی کمال ہے۔ لیکن قابل فخر اور عجیب و
غریب بات یہ ہے کہ اس قدر ممسک شدید ہونے کے باوجود یہ نسخہ حد درجہ کا مقوی با
وارواح بھی ہے۔ جسم کے تمام اعضائے رئیسہ کو غضب کی تقویت دیتا ہے۔ دل و
دماغ کو طاقت دینے کے لیے اگر اسے بے عدیل ولاثانی کہیں تو بالکل بجا ہے
(حالانکہ امساک کی دوائیں دل و دماغ کی تمام طاقتوں کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔

یہ ایک ملا اکسیر حیات ہے جس کے استعمال سے جسم کے ہر رگ و ریشہ کو تقویت
حاصل ہوتی ہے۔ عمر کو بڑھانے والا، تمام قویٰ اور ارواح کو طاقت دینے والا اور
مضبوط رکھنے والا۔ رگوں پٹھوں، عصبوں، ہڈیوں کے مغز، دماغ اور منی سب کو
طاقت بخشنے والا یہ نسخہ سینہ کا ایک راز ہے۔ جسے کوئی صاحب فن جسے اس کی
تمام حیرت انگیز صفات وخواص کا علم وتجربہ ہو اپنے سے جدا کرنا ہرگز ہرگز گوارا نہ
کرے گا۔ مگر ہمارے پاس چونکہ اس قسم کے سینکڑوں اور ہزاروں بیش بہا
اور نادر الوجود اکسیری نسخے موجود ہیں اس لیے اس خیال سے کہ سمندر میں سے
دو گھونٹ پانی نکال دینے سے سمندر خالی نہیں ہو جاتا۔ یہ ممسک شدید مگر
اس کے باوجود دل کو فرحت، دماغ کو روشنی، جگر کو تقویت، آنکھوں کو بصارت
مثانہ کو طاقت، باہ کو تحریک، رقت کو غلظت اور سرعت کو رکاوٹ دینے والا
نادر ونایاب نسخہ ہر خاص وعام کے سامنے رکھتے ہیں امید ہے کہ صاحب
استطاعت لوگ اس کے استعمال سے فیض یاب ہو کر ہمارے حق میں دعائے
خیر کرنے سے دریغ نہ فرمائیں گے اور ہمارے اس ایثار کی قدر کرتے ہوئے
اپنے یار واغیار تک ہمارا پیغام پہنچانے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں گے اور اپنے تعلق

میں آنے والے سب لوگوں کو ہمارا پتہ بتائیں گے کہ وہ بھی ہم سے یہ لاثانی نسخہ مفت
سیکھ کر آپ کو دعائیں دیں۔

نسخہ: شنگرف رومی مصفی ایک تولہ۔ اور ورق طلا خالص ایک تولہ، دونوں کو
سفید پیاز کے مقطر رس میں تمام دن کھرل کریں۔ دوسرے روز شیر برگد میں اور
تیسرے روز شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اس ٹکیہ کو خشک کر کے اسے دو
تین برگ مدار لپیٹ کر اوپر سے سوت کی دو چار تاریں لپیٹ دیں، تاکہ گولا ذرا
مضبوط ہو جائے۔ پھر ایک پختہ ہانڈی میں تین سیر پختہ بالوریت نیچے بچھائیں
اور اس کے اوپر دوا کے گولے کو رکھیں۔ پھر اس کے اوپر دو سیر بالوریت اور
ڈال کر ہانڈی کا منہ گل حکمت کریں اور چھ گھنٹہ تک درمیانہ درجہ کی آنچ جلائیں
پھر آگ بجھا دیں۔ اور پورے چوبیس گھنٹہ کے بعد ہانڈی کی ریت سرد ہوتے
پر دوا نکالیں جو سرخ رنگ کا کشتہ ہو گئی ہوگی۔ اب اس طریقہ سے دوا تیار
کریں کہ مذکورہ بالا کشتہ ایک تولہ۔ نیپالی کستوری اصلی ایک تولہ، کشتہ سچے
موتی اصلی ایک تولہ، اصلی کیسر کشمیری ایک تولہ، مغز تخم تمر ہندی ایک تولہ، عنبر اشہب
اصلی ایک تولہ، جند بیدستر اصلی ایک تولہ، مایہ شتر اعرابی اصلی ایک تولہ، بھیم سینی
کافور اصلی (آیورویدک طریقہ سے تیار کیا ہوا) ایک تولہ، ست برگد ایک تولہ، مارفیا
۳ ماشہ۔

ان تمام ادویات کو شیر برگد میں دو تین گھنٹے تک کھرل کریں اور چار چار رتی
کی گولیاں تیار کریں۔

نکات وتشریح

(۱) ست برگد تیار کرنے کی ترکیب

برگد (بڑھ) کے درخت سے زرد اور پختہ پتے حاصل کریں۔ ان کو دردرا ساکوٹ کر ایک پانی کے مٹکے میں بھگو دیں، پانی اتنا ہونا چاہیے کہ پتے اس میں بخوبی بھیگ سکیں، بلکہ پتوں کے بہت اوپر تک تیرتا رہے۔ دو تین دن کے بعد اس پانی اور پتوں کو کسی کڑاہی میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہے تو کڑاہی کو آگ سے نیچے اتار لیں۔ قدرے سرد ہونے پر ہاتھوں سے پتوں کو خوب اچھی طرح سے مسل ڈالیں۔ پھر کسی کپڑے میں سے چھان لیں۔ پتوں کو پھینک دیں۔ اور پانی کو آگ پر چڑھا کر جوش دیں حتیٰ کہ کل پانی جذب ہو کر شہد ایسا گاڑھا قوام تیار ہو جائے۔ پس آگ سے اتار کر سرد کر لیں۔ یہی ست برگد ہے۔

(۲) کستوری، موتی، کیسر، جند بیدستر، عنبر، بھیم سینی کافور وغیرہ کسی سمجھدار اور تجربہ کار وید یا حکیم کو دکھا کر اس کے مشورہ سے خریدیں۔ ناواقف لوگوں کو ہزار کوشش کے باوجود بھی ان میں سے کوئی چیز خالص نہ مل سکے گی۔ یہ چیزیں پنساریوں اور عطاروں کے ہاں سے ہرگز بھی خالص نہیں مل سکتیں۔ معمولی پایہ کے کارخانے بھی ان میں دھوکا کرتے ہیں۔ بھیم سینی کافور اصلی آیورویدک طریقہ کا چاہیے۔ مار فینا سربمہر شیشوں میں آتا ہے اور صرف ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کو مل سکتا ہے۔ دوسرے معتبر آدمیوں کی بھی کوشش سے مل سکتا ہے۔ اس بات پر خصوصیت سے توجہ دی جائے کہ اس نسخہ کے تمام اجزا سوائے ست برگد اور تخم تمر ہندی کے حد درجہ

احتیاط اور کسی اعلیٰ درجہ کے شریف، نیک نیت اور تجربہ کار حکمت پیشہ صاحب کی معرفت حاصل کیے جائیں۔ سونے کے ورق بھی عام لوگوں کو خالص نہیں مل سکتے بازار میں سونے کے ایسے ورق بھی ملتے ہیں جو سونے کے نرخ سے بھی سستے نرخ پر مل جاتے ہیں۔ وہ کیونکر خالص ہو سکتے ہیں۔ اور قیمت کی زیادتی بھی چیز کے اصلی ہونے کا ثبوت نہیں ہے۔ نقلی کستوری کا بھاؤ اصلی کستوری سے زیادہ بتا دیا جائے تو کیا وہ کستوری اصلی بن جائے گی۔ اس لیے تمام چیزیں کوشش اور احتیاط سے حاصل کریں۔ ایک اور نکتہ بتا دینا بھی کئی روپے کی بچت کر دے گا اور وہ یہ ہے کہ سونے کے ورقوں کی بجائے سونے کے ورقوں کا چورہ خریدیں۔ یہ ورقوں سے بہت سستا مل جاتا ہے۔

(۳) گل حکمت:۔ چکنی مٹی میں روئی مل کر خوب باریک کوٹ لیا جاتا ہے پھر اس کے ذریعہ ہانڈی (سرپوش رکھ کر) کا منہ بند کیا جاتا ہے۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو دوبارہ ہلکا ہلکا لیپ کر دینا چاہیے۔ بہتر ہو کہ کسی لائق تجربہ کار کشتہ ساز کو بلا کر تمام عمل سمجھ لیں۔ اور اس کی نگرانی میں دوا تیار کریں۔ علمی حد تک ہم سب کچھ سمجھا سکتے ہیں۔ مگر عملی کام پھر بھی بغیر دیکھے کرنا ذرا مشکل ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ روزانہ استعمال کے لیے مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ نیم گرم دودھ وقتی طور پر دقت خاص سے تین گھنٹہ پیشتر دو یا تین گولیاں حسب طاقت برداشت دودھ کی بالائی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس کے بعد کوئی چیز نہ کھائیں۔ پھر امساک اور باہ کا تماشہ دیکھیں۔ انزال نہ ہو تو ذرا سی ترشی زبان پر رکھیں۔ لیموں یا اچار وغیرہ۔

تحفہ سرما

(مندرجہ رسالہ آبِ حیات جنوری ۱۹۳۶ء)

عـ۷۷ (۱) معجون کچلہ :-

مقوی باہ، دافع انزال، مولد و مغلظ منی، مولد خون صالح، مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی دل، دماغ، معدہ و جگر، مقوی اعصاب و اعضائے تناسل۔

صفت :- کچلہ دس تولہ لے کر کھدر کے پارچہ میں ڈھیلی پوٹلی باندھیں۔ اور اس پوٹلی کو ہفتہ عشرہ آبِ رواں یعنی آب نہر یا رہٹ والے کنوئیں کی نالی کے نیچے دفن کریں۔ تاکہ پانی اس پر سے ہمیشہ گزرتا رہے۔ بعد ازاں پوٹلی مذکور نکال کر معمولی پانی سے اچھی طرح دھوئیں اور بیرونی حصہ چھیل کر اندرونی پتہ دور کریں۔ اور پانچ سیر شیر گائے میں نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ کھویا بن جائے۔ بعدہٗ کچلہ کو نکال کر چوبی ہاون دستہ کے ذریعہ اچھی طرح کوٹیں اور دودھ سے تیار شدہ کھویا زمین میں دبا دیں۔ بعدہ ثعلب مصری ۲ تولہ، موصلی سفید ۳ تولہ، تودری سرخ نو ماشہ۔ تودری زرد ۹ ماشہ، شقاقل مصری۔ اسطوخودوس ہر واحد دو تولہ، زرنباد تولہ، برادہ صندل، سنبل الطیب، ناگرموتھ ہر واحد دو تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ تولہ، دانہ الائچی ۳ تولہ، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ ہر واحد دو تولہ، عود بلسان۔ عود ہندی۔ قرنفل ہر ایک ایک تولہ، کتیرا تین ماشہ۔ بہمن سفید، بہمن سرخ، موصلی سنبل تولہ تولہ، قسط شیریں۔ تخم گزر ہر ایک دو تولہ، سمندر سوکھ تولہ۔ سب کو اچھی طرح کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور ہفتہ عشرہ غلہ جو میں دفن کر کے پہلے ہفتہ بقدر ۶ ماشہ کھائیں

اور دوسرے ہفتہ نو ماشہ استعمال کریں۔ اور عقب میں شیر گائے ایک پاؤ شکر سفید سے شیریں کیا ہوا گھونٹ گھونٹ پییں تاکہ کام و دہان سے کچلہ کی تلخی دور ہو جائے بادانگیز اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ غذا دونوں وقت مرغن کھائیں۔ انشاءاللہ بے حد فائدہ ہو گا۔

عـ۷۸ (۲) معجون قوتِ باہ

ملین طبع، خوش ذائقہ، سریع الاثر ہے۔ زردی بیضہ مرغ نیم برشت ۲۵ عدد۔ بالائی شیر گائے ایک پاؤ لے کر بذریعہ چمچہ وغیرہ آپس میں ملالیں تاکہ ایک ذات ہو جائیں اور روغن زرد ایک پاؤ میں داغ دیں اور ترنجبین خراسانی آدھ پاؤ شکر سفید ایک پاؤ ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جس وقت گھی چھوٹنے لگے برتن کو آگ سے نیچے اتار کر ثعلب مصری، سبوس اسپغول، شقاقل مصری تولہ تولہ۔ بسفائج کبود۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید ہر واحد نو ماشہ۔ بہمن سرخ، بہمن سفید تولہ تولہ۔ تج قلمی، رومی مصطگی۔ عقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ، دانہ ہیل خورد چھ ماشہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۵ ماشہ باریک کردہ داخل قوام کریں۔ اور ورق طلا ڈیڑھ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ بھی شامل کریں تو فوائد میں یقیناً اضافہ ہو۔

خوراک :- بقدر برداشت دو تولہ تک ہر رات سونے سے پہلے کھائیں اور بعد میں شیر گائے ڈیڑھ پاؤ نیم گرم نوش کریں۔ قابض اور گرم خشک پھل میوہ اور غذا سے پرہیز کریں۔ دونوں وقت مرغن غذا بقدر ہضم کھائیں۔ انشاءاللہ ہفتہ عشرہ ہی

ہیں قوت باہ میں نمایاں فرق نظر آئے گا۔ اور کچھ عرصہ تک مسلسل کھانے سے ضعف
باہ کی جملہ شکایتیں دور ہو کر از سر نو جوانی کا لطف حاصل ہوگا۔

(ابو الحکمت غلام محمد صاحب ناظم)

۷۹ حبوب شباب آور

(منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور جنوری ۱۹۳۶ء)

یہ گولیاں ہمارے جدید ترین مجربات سے ہیں۔ آلات انہضام اور جگر کے
فعل کو قوت دے کر رس، خون، گوشت و پوست اور مادہ منویہ کی مقدار کو بڑھاتی
اور قوت جسمانی اور قوت باہ میں قابل قدر اضافہ کرتی ہیں۔ ان کے استعمال سے جسم
میں جید و صالح خون تو اس قدر کثیر مقدار میں پیدا ہوتا ہے کہ خزاں رسیدہ پھول کی
طرح کملائے ہوئے چہروں میں بھی بہار کے تازہ پھولوں کی رنگینی و شگفتگی آجاتی ہے
بچپن کی غلط کاریوں اور ایام شباب کی بیہودہ کار گزاریوں سے پیدا کردہ ضعف
باہ اور ضعف جسمانی کو یہ گولیاں بہت جلد دور کر کے اعضائے رئیسہ کو از سر نو
ایام جوانی کی سی طاقت و توانائی بخش دیتی ہیں لیکن بالکل معجزہ بھی نہیں ہیں کہ ادھر
گولی کھائی اور ادھر کایا پلٹ ہونی شروع ہو گئی۔ موافق آنے پر کافی عرصہ تک
ان گولیوں کا استعمال جاری رکھنا چاہیے۔ مرطوب مزاجوں کو یہ گولیاں خصوصیت سے
مفید ہیں۔ بوڑھوں کے مزاج کے عین موافق ہیں۔

صفت:۔ شنگرف رومی ۵ تولہ کو بیس تولہ بھیڑ کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب ٹکیہ
باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تب ٹکیہ باندھ کر سایہ میں خشک کریں۔ کسیس سبز ۱۵ تولہ

لے کر کسی مٹی کے برتن میں تیز کوئلوں کی آنچ پر رکھیں۔ اور کسی چیز سے ہلاتے جائیں
اور جب تک دھواں نکلتا ہے۔ آنچ جاری رہے۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے
تو آنچ بند کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد ذرا سرد ہونے پر کھرل میں ڈال کر سبز آنولہ کے
ساٹھ تولہ رس میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو مندرجہ بالا شنگرف رومی میں
ملا کر گھیکوار کے رس میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ خشک ہونے پر آک کے پتوں کے رس
میں ڈال کر ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ اور اسی طرح ایک بار دھتورے کے سبز پتوں
اور پھر دھتورے کے کچے پھلوں کے رس میں سات روز تک کھرل کریں۔ خشک
ہونے پر اس دوائی کا جس قدر وزن ہو اس کا چوتھا حصہ جائفل اور جائفل کے
برابر پیپل باریک پیس کر پارچہ کر کے ملائیں۔

پھر سب سے آدھا وزن گوگل مصفی لے کر لوہے کے ہاون دستہ میں گھی
لگا کر کوٹیں۔ جب گوگل ملائم اور یک جان ہو جائے تو دوائی مذکورہ بالا ملا کر بدستور
گھی لگا لگا کر کوٹتے رہیں۔ یہاں تک کہ افیون کی طرح گاڑھا قوام تیار ہو جائے
اس وقت ۴-۴ رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں رکھ چھوڑیں۔ اسی تناسب سے جس
قدر کم و بیش چاہیں تیار کر سکتے ہیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ ڈیڑھ پاؤ شیر گاؤ (نیم گرم) استعمال کریں۔
مرطوب مزاج دن میں ۳ مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

غذا:۔ دودھ گھی حسب ہضم ضرور استعمال کرائیں۔

پرہیز:۔ ترشی، مرچ سرخ۔ بادی اور ثقیل اشیاء سے۔ مجامعت سے بھی حتی الوسع
پرہیز کریں۔

مناسب پرہیز کے ساتھ متواتر دو تین ماہ تک یہ گولیاں استعمال کی جائیں
تو واقعی بہت نمایاں اثر کرتی ہیں۔ تجربہ شرط ہے۔ (کرشن)

مندرجہ ذیل نسخہ جات برائے سیلان الرحم رسالہ آب حیات فروری ۱۹۳۶ء
میں منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور مندرج تھے۔ جو ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

ع۸۰ (۱) ورم رحم کو تحلیل کرنے کے لیے اندرونی استعمال کا نسخہ

ھو:- جوارش مصطگی ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق مکو ۸ تولہ عرق الائچی
۴ تولہ میں بادیان ۷ ماشہ اور تخم کشوث ۵ ماشہ پیس کر گلقند آفتابی ۴ تولہ ملا کر
چھان کر پلائیں۔ صبح و شام دونوں وقت یہ نسخہ استعمال کریں۔

ع۸۱ (۲) ورم رحم کو تحلیل کرنے کے لیے پچکاری کا نسخہ

عنب الثعلب خشک ایک تولہ، برنجاسف ایک تولہ، مرزنجوش ایک تولہ
آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ دو چھٹانک رہنے پر اتار کر چھان لیں اور نیم گرم
ہو جانے پر زنانہ پچکاری سے اندام نہانی کو دھوئیں، چند روز کے استعمال
سے جب ورم رحم تحلیل ہو جائے تو رطوبت کو خشک کرنے والی دواؤں کی پوٹلی
اندر رکھوائیں۔ اور رطوبت خشک کرنے والی دواؤں کی پچکاری کرائیں۔

ع۸۲ (۳) رطوبت خشک کرنے والی پوٹلی کا نسخہ:- تخم حماض ایک تولہ مازو سبز ایک تولہ
سرمہ سیاہ ایک تولہ، خبث الحدید ایک تولہ، گلنار فارسی ایک تولہ، تمام چیزوں کو

سرمے کی طرح باریک پیس لیں۔ اس میں سے حسب ضرورت لے کر ایک ملائم کپڑا پانی
میں تر کر کے اس پر چھڑک کر اندر رکھوائیں۔ یا کسی ملائم کپڑے کی پوٹلی میں ان دواؤں
کے سفوف میں سے حسب ضرورت باندھ کر وہ پوٹلی اندر رکھوائیں۔

ع۸۳ (۴) دیگر عجیب و غریب نسخہ:- مازو سبز ۴ ماشہ، موچرس، اقاقیا اصلی، مائیں خورد، گل دھاوا، پھٹکری شگفتہ
زرنباد، گل انار خام، رب جفت بلوط، خستہ جامن، گوند ڈھاک ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب
چیزوں کو سرمہ کی مانند باریک پیس لیں۔ بقدر ۴ رتی اندام نہانی میں رکھوائیں یا
ایک ماشہ تک کسی کپڑے میں لپیٹ کر رکھوائیں یا کپڑا ان دواؤں سے تر کر کے
رکھوائیں۔ سیلان رطوبت کو بند کرنے کے علاوہ بال بچے دار عورت کے خفیہ
حصہ جسم میں کنوارپن کی حالت پیدا کرتا ہے۔

ع۸۴ (۵) سیلان الرحم کا نہایت لاثانی نسخہ:- جو رطوبت کو بند کرتا ہے جسم کو طاقت دیتا ہے
معدے کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور پوشیدہ حصہ جسم میں دوشیزگی کی علامات
پیدا کرتا ہے۔

صفت:- کشتہ فولاد سادہ ۳ ماشہ، کشتہ بیضہ مرغ ۴ ماشہ، کشتہ سہ دھاتہ، کشتہ
مرگانگ، ہر ایک دو ماشہ تینوں چاروں کشتوں کو ملا کر اس میں سے بقدر دو رتی لے کر
بوقت صبح دو رتی مکھن میں رکھ کر استعمال کرائیں اور بوقت شام سپاری پاک
سادہ میں رکھ کر کھلائیں۔

ع۸۵ (۶) نسخہ سپاری پاک سادہ:- جو سیلان الرحم کی شکایت کے لیے

نہایت مفید ہے اور اس سے پیدا شدہ تمام عارضات کو دور کرتا ہے۔

صفت :۔ سپاری چکنی دکھنی دس تولہ کوٹ کر دو سیر دودھ گائے میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہ جائے تو بائیں خورد، مائیں کلاں، کمر کس ہر ایک پانچ تولہ، مصری ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر آگ پر ہی گرم گرم میں دوائیں ملا دیں۔ پھر اتار کر رکھ لیں۔ بس سپاری پاک سادہ تیار ہے۔

خوراک :۔ ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کرائیں۔

عـ۸۶ (۷) حب سیلان الرحم :۔ جو نہایت ہی مفید و مجرب اور بے خطا چیز ہے۔ عورتوں کے سیلان الرحم کے علاوہ مردوں کے جریان منی، رقت منی اور امساک وغیرہ کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

ص :۔ مازو بے سوراخ ۱۱ عدد، ماش سیاہ مسلم ۴ تولہ، عدس مسلم ۴ تولہ۔ یہ دونوں دالیں اور مازو ایک ہانڈی میں پانی ڈال کر پکائیں۔ جب مازو نرم ہو جائیں تو دالوں کو نکال کر کسی جگہ دفن کر دیں۔ کیونکہ یہ زہریلی ہو جاتی ہیں اور مازو سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر باریک پیس کر ان میں ہم وزن کشتہ تلعی گوند اور لاکھ مغسول ملائیں اور کھرل میں ڈال کر شیر برگد سے چھ گھنٹے تک کھرل کریں۔ پھر چنے کے برابر وزن کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

عـ۸۷ (۸) سفوف مفید سیلان الرحم :۔ جو سیلان الرحم کی شکایت کو دور کرنے کے لیے بہت کچھ مفید ہے

اور ایام حمل میں بھی بے کھٹکے استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

ص :۔ صدف مرواریدی کا کشتہ ڈیڑھ تولہ، طباشیر ۴ ماشہ، تالمکھانہ ۴ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ، نبات سفید ۳ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ۷ ماشہ صبح کو پھنکا دیا کریں۔

عـ۸۸ (۹) سفوف اکسیر سیلان الرحم :۔ ص :۔ پوست درخت نیم ۳ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ، مازوئے سبز ۳ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔

عـ۸۹ (۱۰) دیگر نہایت سادہ نسخہ :۔ ص :۔ ڈھاک کی نرم کونپل سایہ میں خشک کر لیں اور پھر کوٹ چھان کر ہم وزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ایک تولہ ہمراہ نیم گرم دودھ یا تازہ پانی بوقت صبح استعمال کریں۔

عـ۹۰ (۱۱) نہایت لاجواب نسخہ :۔ کاکڑا سینگی حسب ضرورت لے کر باریک سفوف کر لیں۔ اس کے ہم وزن شکر سفید ملا لیں۔ بس تیار ہے۔ سات ماشہ صبح اور سات ماشہ شام ہمراہ شیر گائے نیم گرم استعمال کریں۔ سیلان الرحم کی شکایت کو دور کرنے کے لیے نہایت ہی سادہ لیکن بہت مفید نسخہ ہے۔

عـ۹۱ (۱۲) نہایت ہی کرشمہ کا نسخہ :۔ ص :۔ سنگجراحت، مازو سبز، نخود بریاں بعد چھلکا ہر ایک دو تولہ، مصری ۴ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر ملالیں۔ بس تیار ہے۔ بقدر ۵ ماشہ صبح وشام ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔ سیلان الرحم کے لیے مفید ومجرب نسخہ ہے۔

خاص الخاص نسخے

ع۹۲ (۱۳) شربت رفیق نسواں:۔ جو عورتوں کی تمام پوشیدہ امراض کو دور کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ شکاعی۔ بادآورد۔ برنجاسف۔ افنتین۔ عنب الثعلب۔ خشک۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ گل منڈی۔ سرپھوکہ۔ تخم خرپزہ نیم کوفتہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ۔ خارخشک نیم کوفتہ ہر ایک دو تولہ۔ قند سفید سوا سیر۔ ایکسٹرکٹ ارگٹ لیکوئیڈ ۲½ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ قند سفید تک پہلی تمام چیزوں کا ایک بوتل عرق نکالیں۔ پھر اس میں قند سفید ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ اس کے بعد ایکسٹرکٹ ارگٹ لیکوئیڈ جو ایک انگریزی دوا ہے۔ آدھی چھٹانک لے کر اس شربت میں خوب اچھی طرح سے ملا دیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بس شربت رفیق النسواں تیار ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ حسب ضرورت پانی ملا کر صبح وشام ایک ایک تولہ کی مقدار میں یہ شربت پئیں۔

افعال ومنافع:۔ عورت کے پوشیدہ اعضاء سے تعلق رکھنے والے تمام امراض کے لیے یہ شربت اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ سیلان الرحم، ورم رحم، اختناق الرحم۔ ضعف رحم، اندام نہانی کی خارش، پیشاب کی زیادتی، ایام ماہواری کا رک رک کر آنا اور درد سے آنا۔ حمل کا قرار نہ پانا اور قرار پانا تو اسقاط ہو جانا۔ وغیرہ وغیرہ

تمام نسوانی شکایات اس کے استعمال سے اس طرح دور ہو جاتی ہیں۔ جیسے ایک طاقتور فوج کے سامنے کمزور فوج کے سپاہی تتر بتر ہو جاتے ہیں۔ ہونے کو تو سیلان الرحم کے بے شمار نسخہ جات ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسے نسخہ جات جن سے یہ مرض بیخ وبنیاد سے اکھڑ جائے۔ بہت ہی کم دیکھے گئے ہیں۔ معمولی شکایت ہو تو خیر جلدی بھی آرام آجاتا ہے۔ مگر شکایت ذرا بڑھی ہوئی ہو اور دیرینہ ہو تو بڑے بڑے نسخوں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ کسی نسخے سے ایک عارضی سا فائدہ ہو جاتا ہے۔ مگر چند روز بعد پھر شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی تمام حالتوں کے لیے یہ شربت اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور بہت کچھ مستقل فائدہ کرتا ہے۔ صرف سیلان الرحم ہی کو مفید نہیں بلکہ رحم کا تنقیہ کر کے سیلان الرحم اور معمولاتِ نسوانی کی خرابیوں سے پیدا ہونے والے دیگر کئی ایک امراض کے لیے بھی اس کے فوائد اکسیر سے کم نہیں ہیں۔ غرضیکہ یہ لاجواب شربت ہے۔ جو پوشیدہ امراض نسوانی کے لیے بھی خاص کا حامل ہے۔

بہترین سپاری پاک

ع۹۳ (۱۴) جو تمام پوشیدہ امراض نسوانی کے لیے تیر بہدف ہے۔ اور عورت کی صحت اور شادابی کو بڑھاتا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ ص:۔ سپاری دکھنی نصف سیر۔ چھوہارا گٹھلی دور کردہ آدھ سیر مجیٹھ دس تولے۔ دودھ گائے دس سیر۔ آرد مونگ ۲۰ تولہ۔ نشاستہ گندم ۲۰ تولہ روغن زرد اٹھارہ چھٹانک۔ مصری ۲ سیر۔ صمغ عربی بریاں بروغن گائے بیس تولہ۔

مغز بادام مقشر آدھ سیر۔ گوگھرو دکھنی آدھ سیر۔ گوند ڈھاک ایک پاؤ۔ مغز نارجیل ایک پاؤ۔ ثعلب مصری ۲۸ ماشہ۔ دارچینی ۲۸ ماشہ۔ لونگ ۲۸ ماشہ۔ سونٹھ ۲۸ ماشہ دانہ الائچی کلاں ۲۸ ماشہ۔ جائفل دو تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ گل سپاری ۱½ تولہ گل پستہ ۱½ تولہ۔ پوست کچنار ۹ ماشہ۔ پوست ببول ۴ ماشہ۔ پوست سنگھاڑا ہولی ۴ ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتا درجہ اعلیٰ ۲½ تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ درجہ اعلیٰ ۲½ تولہ۔ کشتہ مرجان سادہ گلاب دار ۲½ تولہ۔ اصلی زعفران کشمیری ایک تولہ۔ کشتہ مرگانگ ۲ تولہ۔ اصلی کستوری نیپالی ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلی تینوں چیزوں کو خوب باریک کوٹ کر گائے کے دودھ میں شامل کر کے ہلکی ہلکی آنچ پر جوش دیں اور کسی بڑے چمچے سے ہلاتے جائیں حتیٰ کہ اس کا کھویا بن جائے تو آگ سے اتار کر رکھ دیں۔ اس کے بعد آرد مونگ اور نشاستہ گندم کو دو چھٹانک گھی میں بھون لیں اور اس کھوئے میں شامل کر لیں اور پھر اس کھوئے کو جس میں سپاری چھوہارا مجیٹھ آرد مونگ نشاستہ ملے ہوئے ہیں۔ ایک سیر گھی میں بھون لیں۔ جب سرخی مائل ہو جائے تو تین سیر مصری کا قوام کر کے اس میں ڈال کر خوب ملائیں، تاکہ بالکل ایک جان ہو جائے۔ اس کے بعد باقی تمام چیزیں سوائے زعفران اور کستوری کے کوٹ چھان کر ملائیں۔ آخر میں زعفران اور کستوری کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ کے ساتھ خوب اچھی طرح کھرل کر کے اس مرکب میں شامل کر دیں۔ اور اچھی طرح سے ہلا جلا کر ایک جان بنا دیں۔ بس وہ سپاری پاک تیار ہے۔ جس کے مقابلے کا دوسرا سپاری پاک ملنا محال ہے۔

نوٹ:۔ کشتہ مرجان گھیگوار کا بنا ہوا نہ ہو۔ ورنہ دوا کا ذائقہ خراب ہو جائے گا اس لیے گلاب، کیوڑہ، مصری، مکھن وغیرہ میں تیار کیا ہوا کشتہ شامل کر لیں۔ گھیگوار میں تیار کیا ہوا نہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ سے لے کر دو تولہ تک یہ بہترین سپاری پاک صبح و شام ہمراہ شیر گائے نیم گرم استعمال کریں۔

افعال و خواص:۔ یوں تو سپاری پاک کے بے شمار مختلف نسخے ہیں۔ مگر یہ نسخہ سب میں سے منتخب اور چوٹی کا ہے۔ بازار میں جو سپاری پاک فروخت ہوتے ہیں وہ کسی بہت اچھے نسخے کے مطابق تیار نہیں کیے جاتے بلکہ سستے اور عام نسخوں کے مطابق تیار ہوتے ہیں (جیسے وہ نسخہ جو ہم نے سپاری پاک سادہ کے نام سے اس مضمون میں دیا ہے) تب بھی اُن سے بہت کچھ فائدہ ہوتا ہے، اب آپ خود خیال فرمایئے کہ یہ بہترین سپاری پاک جو سینکڑوں اور ہزاروں نسخوں میں سے ایک منتخب نسخہ ہے۔ کس قدر مفید ہوگا۔ یقین کیجیے کہ کسی بڑے سے بڑے دواخانہ سے بھی اس کے مقابلہ کا سپاری پاک ملنا مشکل ہے۔

یہ تمام پوشیدہ امراض نسوانی کو دور کرنے کے علاوہ عورت کی صحت کو بھی قابل رشک بنا دیتا ہے۔ اس کے افعال و خواص کی مختصر سی تشریح حسب ذیل ہے۔

(۱) اگر معمولات نسوانی میں کسی قسم کی خرابی واقع ہو گئی ہو اور حیض درد سے آتا ہو یا تھوڑا آتا ہو تو بہترین سپاری پاک کے محض چند روزہ استعمال سے خوب کھل کر آنے لگتا ہے۔ (۲) اگر حیض بالکل بند ہو گیا ہو تو بہترین سپاری پاک کا کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرنا اسے پھر جاری کر دیتا ہے۔ (۳) اگر حیض

مقررہ مقدار سے زیادہ آتا ہو تو بہترین سپاری پاک کے استعمال سے ٹھیک
مقدار میں آنے لگتا ہے (۴) سیلان الرحم کی شکایت کے لیے یہ اکسیر بے نظیر
ہے۔ رحم سے بہنے والی رطوبت کو شرطیہ طور پر بند کر دیتا ہے (۵) اندام نہانی
میں خارش کی شکایت ہو اور اس کے ساتھ بدبودار رطوبت بہتی ہو تو بہترین
سپاری پاک کا استعمال تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس سے تمام شکایات کا
ازالہ ہو جاتا ہے (۶) یہ دوا رحم کو طاقت دیتی ہے اور اختناق الرحم کی شکایت
کو دور کرتی ہے (۷) خون کی کمی اور رنگت کی زردی اس کے چند روزہ استعمال ہی
سے قطعی دور ہو جاتی ہے۔ ایک دو ماہ تک استعمال کرتے رہنے سے عورت کا
رنگ گلاب کی طرح نکھر آتا ہے (۸) جن عورتوں کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے
حمل نہ ٹھہرتا ہو ان کے لیے بہترین سپاری پاک کا استعمال ایک نعمت عظمیٰ ہے۔
اکثر اولاد کے لیے ترستی ہوئی عورت کی گود اس کے استعمال سے ہری بھری ہو
جاتی ہے (۹) اگر رحم کی کمزوری کی وجہ سے حمل گر جاتا ہو یا بچہ کمزور پیدا ہوتا ہو
تو ایام حمل سے پیشتر بہترین سپاری پاک کا تین چار ماہ تک استعمال جاری رکھنا
اس شکایت کو شرطیہ طور پر رفع کر دیتا ہے (۱۰) بہترین سپاری پاک تمام
اعضائے رئیسہ کی کمزوریوں کو چند ہی روز میں دور کر دیتا ہے۔ دل و دماغ
اور گردہ و جگر اس کے استعمال سے طاقتور ہو جاتے ہیں (۱۱) دل کی دھڑکن
طبیعت کی سستی، اعضاء شکنی، بے خوابی، سر درد، چہرے کی بے رونقی وغیرہ
تمام شکایات اس کے استعمال سے یوں دور بھاگتی ہیں جیسے سورج کی شعاعوں
کے سامنے اندھیرا (۱۲) کمر درد جو اکثر عورتوں کے لیے وبال جان بنا رہتا ہے

اس کے استعمال سے قطعی طور پر دور ہو جاتا ہے (۱۳) اگر تندرست عورت اس کا
استعمال کرے تو تمام پوشیدہ امراض سے محفوظ رہے گی اور اس کی صحت و
شباب اور حسن و جمال میں چار چاند لگ جائیں گے۔

نوٹ:۔ جو صاحب مندرجہ بالا بہترین سپاری پاک خود تیار نہ کر سکیں
وہ مذکورہ ترکیب سے تیار شدہ دو روپے فی ڈبہ وزنی دس تولہ ہم سے منگوالیں بالکل
وہی چیز ہوگی۔ تجربہ شرط ہے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

۹۴ (۱۵) حب مرواریدی

سیلان الرحم کا وہ اکسیری نسخہ جس کا دہلی کے چوٹی کے دواخانے بڑے
دعوے سے اشتہار دے رہے ہیں۔

اجزائے نسخہ:۔ سہاگہ نیم بریاں، مازو نیم سوختہ ہر ایک ایک تولہ، مصطگی رومی دو تولہ
مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۲ ماشہ، سفوف کچلہ مدبر ایک تولہ۔

کچلہ مدبر کرنے کی ترکیب:۔ کچلے بقدر ضرورت لے کر ان کو پانچ روز تک
پانی میں بھگوئے رکھیں۔ پانی کو روزانہ تبدیل کرتے رہیں۔ پانچ روز کے بعد پانی
سے نکال کر چار پہر تک گائے کے دودھ میں بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے
دھو کر تازہ دودھ میں جوش دیں۔ اس کے بعد ان کو چھیل کر ان کے اندر سے
پتہ نکال پھینکیں۔ اور جو کچلے چھیلنے پر سیاہی مائل معلوم ہوں وہ چونکہ ناقابل
استعمال ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کو کوڑا کرکٹ میں پھینک دیا جائے اس کے
بعد باقی کو فوراً باریک کوٹ لینا چاہیے۔ ورنہ خشک ہونے پر سوہان کیے

بغیر آسانی سے باریک نہ ہو سکیں گے۔ بس یہی کچلہ مدبر ہے۔ احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ اور حسب ضرورت کام میں لائیں۔

مروارید ناسفتہ:۔ بہتر تو یہ ہے کہ اس اکسیری نسخہ میں شامل کرنے کے لیے اصلی مروارید ناسفتہ کا کوئی معتبر کشتہ بہم پہنچائیں۔ اگر قابل اعتبار کشتہ نہ مل سکے تو مروارید ناسفتہ کو آگ میں سرخ کر کے روح کیوڑہ یا روح گلاب میں بجھا دے لیں۔ بڑی آسانی سے پس سکیں گے اور جزو بدن بننے کے لائق بھی ہو جائیں گے۔

سہاگہ نیم بریاں و مازو نیم سوختہ:۔ سہاگے کو گرم توے پر رکھ کر بھونیں جب آدھا کچا آدھا پکا ہو جائے تو اتار لیں۔ مقصود یہ ہے کہ نہ بالکل ہی کچا رہے اور نہ بالکل شگفتہ ہی ہو جائے۔ یہ بھی خیال رہے کہ یہ عمل صرف چند منٹ کے اندر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مازو کو باریک پیس کر گرم توے پر ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب آدھے جلے اور آدھے کچے ہو جائیں تو جھٹ توے پر سے نیچے اتار لیں۔ ورنہ توے کی آنچ ہی میں جل کر بالکل خاکستر ہو جائیں گے۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اجزاء کو باہم ملا کر کسی صاف کھرل میں ڈالیں اور روح گلاب یا روح کیوڑہ کی مدد سے خوب زوردار ہاتھوں سے کم از کم چھ گھنٹے تک کھرل کریں۔ پھر گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔

افعال و منافع:۔ سیلان الرحم کے لیے یہ گولیاں اکسیری فوائد کی حامل ہیں ان کے استعمال سے جہاں مرض کو فائدہ پہنچتا ہے۔ وہاں مرض سے پیدا ہونے والی کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے۔ جسمانی طاقت میں ان گولیوں کے چند روزہ استعمال ہی سے کافی ترقی ہوتی ہے۔ بدن میں سستی کی بجائے چستی آتی ہے۔

بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ کھایا پیا اچھی طرح سے جزو بدن بنتا ہے۔ چہرے کی زردی سرخی سے بدل جاتی ہے۔ افسردہ خواہش جماع میں از سر نو زندگی اور تازگی پیدا ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ سیلان الرحم اور دیگر عوارضات سیلان الرحم کے دفیعہ کے لیے یہ ایک چوٹی کا نسخہ ہے۔

ملاحظہ:۔ بعض دفعہ جب سیلان الرحم کی شکایت حد سے زیادہ بڑھی ہوئی اور بہت دیرینہ ہو تو ان گولیوں سے مکمل فائدہ نہیں بھی ہوتا۔ اس وقت اس نسخہ کے ساتھ اشوک ارشٹ اور کسی اچھے سپاری پاک کی مدد بھی لی جاتی ہے وہ اس طرح سے کہ اس اکسیری دوا کی ایک گولی سپاری پاک کی ایک خوراک کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرائی جاتی ہے اور دوپہر کا کھانا کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد اشوک ارشٹ کی ایک خوراک پلائی جاتی ہے۔ (اکرشن)

مندرجہ ذیل پانچوں نسخہ جات رسالہ آب حیات ماہ مارچ ۱۹۳۶ء میں منجانب ایڈیٹر رسالہ مذکور درج تھے جو لفظ بہ لفظ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

کچلہ کے چند ایک مجرب المجربات مرکبات

ذیل میں پانچوں نسخہ جات بارہا میرے تجربہ میں آ چکے ہیں۔ ناظرین بلا تامل ان میں سے جس نسخہ کو بھی چاہیں۔ تیار کر کے آزمائیں۔ میری لکھی ہوئی تعریف کے خلاف ہرگز ثابت نہ ہوگا۔ (کرشن)

حبوب اذاراقی

۹۵ (۱) مقوی باہ اور ہاضم شیر و روغن زرد

اجزاو ترکیب:۔ کچلہ مدبر، سونٹھ، جاوتری، لونگ، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ آب ادرک میں خوب کھرل کر کے گولی مرچ سیاہ کے برابر بنالیں۔

کچلہ ۲ روز پانی میں پھر ۲ روز دودھ میں بھگو رکھیں اس کے بعد چھیل کر پتہ نکالیں اور استعمال میں لائیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ایک سے دو گولی ہمراہ دودھ۔

افعال و منافع:۔ یہ گولیاں تقویت باہ اور امساک کے لیے برتی جاتی ہیں۔ بھوک لگاتی اور دودھ گھی خوب ہضم کرتی ہیں اس کے علاوہ تمام سرد و بلغمی امراض خصوصاً وجع المفاصل میں مفید ہوتی ہیں۔ درد گردہ ریحی اور درد معدہ ریحی بلغمی میں بھی فائدہ کرتی ہیں۔

۹۶ (۲) انقلاب آفریں، ممسک و مقوی حبوب

اجزاو ترکیب:۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ شاہ دیمک ۳ عدد۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ آب کریلہ خام جس میں تخم نہ پڑے ہوں بذریعہ کھرل آدھ سیر جذب کریں۔ چنے کے برابر گولی بنائیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ایک حب صبح ایک شام مکھن میں اوپر سے پاؤ سیر شیر گائے پی لیں۔ امساک کے لیے دو گولیاں جماع سے دو گھنٹہ پیشتر کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ کھانا اور نمک نہ کھائیں۔

افعال و منافع:۔ یہ گولیاں بے حد مقوی باہ اور بہت ممسک ہیں۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے انقلاب پیدا کر دیتی ہیں۔

۹۷ (۳) حقیقت میں اکسیر

اجزاو ترکیب:۔ جوہر کچلہ۔ مروارید۔ زمرد سبز۔ یاقوت سرخ۔ ورق طلا

۱ر ۳ر ۳ر ۳ر ۳ر

ورق نقرہ۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر۔ اسگندھ ناگوری۔ ثعلب مصری۔ مایہ

۳ر ۴ر ۲ر ۲ر ۶ر ۶ر

شتر اعرابی۔ ست لوبان۔ ریگ ماہی۔ مصطگی رومی۔ ست بھنگ۔ خراطین مصفیٰ

۶ر ۶ر ۶ر ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ

کشتہ شنگرف، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سفید

۶ر ۶ر ۴ ماشہ

مروارید، زمرد، یاقوت کو روح گلاب روح کیوڑہ اور عرق بید مشک میں کھرل کریں۔ اس کے بعد مشک، زعفران، عنبر، اسگندھ کو عرق گلاب عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شامل کریں اور اس میں مذکورہ جواہرات نیز مشک عنبر وغیرہ کھرل کیے ہوئے شامل کر کے ایک دن خوب کھرل کریں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ دو رتی مسکہ گائے ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے
خیر گائے پئیں۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن زیادہ استعمال کریں۔
افعال و منافع :۔ یہ دوا حقیقت میں اکسیر ہے۔ تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ دل
و دماغ جگر معدہ وغیرہ میں نمایاں طور پر تحریک و تقویت پیدا کرتی ہے۔ فرحت
بخشتی تمام جسم میں چستی، قوی میں برانگیختگی پیدا کرتی۔ بھوک لگاتی، خون صالح
پیدا کرتی اور تقویت باہ کے لیے بہت مفید ہے۔

نمبر ۹۸ (۴) مقوی حیرت انگیز

اجزاو ترکیب :۔ سنکھیا، جوہر سم الفار، جواہر مہرہ۔ کشتہ طلا، کشتہ نقرہ۔
۱ر ۱ر ۳ر ۳ر ۳ر
کشتہ فولاد ۶ر سماق کے کھرل میں خوب باریک کر کے محفوظ رکھیں۔
مقدار و ترکیب استعمال :۔ ایک چاول معجون لبوب کبیر میں ملا کر ناشتہ کے بعد
استعمال کریں اور دوران استعمال میں دودھ مکھن، بالائی کا زیادہ استعمال رکھیں۔
افعال و منافع :۔ یہ دوا تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ کو قوی کرتی ہے۔ اور
خصوصیت کے ساتھ تقویت باہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس
کے استعمال سے تمام جسمانی قوی میں برانگیختگی اور تازگی کے آثار نمایاں ہو جاتے
ہیں۔ جسم میں ایک قسم کی زندگی اور چستی پیدا ہو جاتی ہے۔ ضعیف العمر لوگوں کے
لیے بہت مفید ہے اور انہی کو استعمال کرانا مناسب ہے۔

نمبر ۹۹ (۵) حیات نو

تقویت اعصاب و معدہ کے لیے اکسیر

اجزاو ترکیب :۔ کچلہ مدبر، کشتہ فولاد۔ کونین سلفاس
۳ر ۳ر ۳ر
سب کی ۲۴ گولیاں بنائیں۔
مقدار و ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام عرق بادیان ۲ تولہ کے ساتھ
افعال و منافع :۔ یہ گولیاں تقویت اعصاب و تقویت معدہ کے لیے نیز خصوصیت
کے ساتھ موسمی بخار کے بعد جو ضعف و نقاہت کا اثر رہتا ہے اس کے دفیعہ کے
لیے استعمال کی جاتی ہیں اور ایسی حالت میں بہت بہتر فائدہ کرتی ہیں۔

نمبر ۱۰۰ ایک نادرہ روزگار نسخہ

جس کے ایک ماہ کے استعمال سے چھ پونڈ سے لے کر پندرہ پونڈ
تک وزن سرلیع طور پر بڑھ جاتا ہے۔
اجزائے نسخہ :۔ ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ دس بوند، ٹنکچر نکس وامیکا دس بوند
لائیکو ارآرسینی کیلس ہیڈرو کلور ۵ بوند۔
ترکیب تیاری :۔ تینوں چیزوں کو آپس میں ملا لیجیے
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ مندرجہ بالا وزن ایک خوراک ہے۔ دوپہر کا

کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دو تین تولہ پانی میں ملا کر پی لیں ۔اسی طرح ایک خوراک شام کا کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد استعمال کریں ۔

دیگر ہدایات :۔ (۱) گرم مزاج کے لوگ موسم گرما میں ہرگز استعمال نہ کریں (۲) سنکھیے کے محلول اور کچلے کی محلول کی وجہ سے یہ دوا نہایت تیز اثر کرتی ہے ۔ زیادہ مقدار میں دینے سے زہریلا اور مہلک اثر رکھتی ہے ۔اس لیے سوچ سمجھ کر استعمال کریں ۔ (۳) کمسن بچوں کو استعمال نہ کرائیں (۴) زیادہ کمزوروں کو پہلے دن نصف خوراک پلائیں ۔ دو چار دن میں پوری خوراک پلانے لگیں (۵) اس دوا کے دوران استعمال میں دودھ گھی کا استعمال زیادہ مقدار میں کریں ۔جن کو دودھ گھی بافراط مہیا نہ ہو سکتا ہو وہ اس دوا کے استعمال سے پرہیز کریں (۶) ایک ماہ سے زیادہ عرصہ استعمال کرنے کی ممانعت ہے زیادہ ضرورت ہو تو ایک ہفتہ چھوڑ کر پھر استعمال کریں ۔ (۷) سرخ و سفید اور پرخون نوجوانوں کے اس کے استعمال سے کسی نمایاں فائدہ کی اُمید نہ رکھنی چاہیے ۔

افعال وخواص :۔ اس دوا کا پہلا اثر معدہ پر پڑتا ہے ۔آلات انہضام کو غضب کی تقویت پہنچتی ہے ۔بھوک بے حد لگتی ہے ۔غذا خوب ہضم ہو کر جزو بدن ہونے لگتی ہے ۔بلا مبالغہ سیر دل دودھ اور چھٹانکوں مکھن نہایت آسانی سے ہضم ہونے لگتا ہے ۔صحت قابل رشک بن جاتی ہے ۔زرد اور مرجھایا ہوا چہرہ تازہ خون سے لبریز ہو کر انار کے دانوں کی طرح سُرخ ہو جاتا ہے ۔وغیرہ وغیرہ ۔

میرا ذاتی تجربہ :۔ یوں تو میں اپنے مضمون میں کوئی ایسا نسخہ بلکہ یوں کہیے کہ کوئی ایسا لفظ نہیں لکھتا جو میرے تجربے اور مشاہدے میں نہ آچکا ہو ۔اس میں درج شدہ

ہر ایک نسخہ میرا بیسیوں مریضوں پر آزمایا ہوا ہے ۔لیکن مندرجہ بالا نسخہ خصوصیت سے میرے اپنے ذاتی تجربے میں بھی آچکا ہے ۔ دوسرے نسخہ جات تو میں نے دوسرے لوگوں پر آزمائے ہیں ۔لیکن یہ نسخہ میں نے خود اپنے اوپر آزمایا ہے ۔اس لیے بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ یہ ایک نادرہ روزگار نسخہ ہے جو میرے سینہ کا راز تھا اور سینکڑوں روپے لے کر بھی بتلانے کے قابل نہ تھا ۔مگر رفاہ عام کی غرض سے میں نے ایسی سستی کتاب میں اس کا راز کھول دیا ہے ۔تین سال ہونے کو آتے ہیں جب میں نے موسم سرما میں اسی نسخہ کا استعمال کیا تھا ۔اس کے دوران استعمال میں میں ڈھائی سیر دودھ اور آدھ سیر گھی روزانہ باسانی ہضم کر لیا کرتا تھا ۔بیس روز کے استعمال سے میرا وزن پندرہ پونڈ بڑھ گیا تھا ۔مجھے یقین تھا کہ اس وزن میں اور بھی اضافہ ہو سکتا ہے لیکن بوجوہات چند در چند مجھے اس نسخہ کا استعمال چھوڑنا پڑا ۔جس قدر اس نسخہ کا مجھ پر اثر ہوا ۔میں یقین کرتا ہوں کہ دوسروں پر اس کا کم و بیش ایسا ہی اثر ہونا چاہیے ۔چنانچہ تجربات شاہد ہیں کہ اس کے ایک ماہ کے استعمال سے چھ سے لے کر پندرہ پونڈ تک وزن بڑھ جاتا ہے ۔

سوزاک کے دو شرطیہ نسخے

(آبحیات مارچ ۱۹۳۶ء میں منجانب ایڈیٹر آبحیات مندرج تھے)

بگڑے ہوئے سوزاک کو بالکل ٹھیک کر دینا مشکل ہو یا آسان مگر جہاں تک فن کا تعلق ہے ۔مندرجہ ذیل دو نسخے اس مرض کے دفعیہ کے لیے نہایت اکسیری نسخے ہیں ۔ بسا اوقات ان کے استعمال سے بیس بیس سال کا پرانا سوزاک بھی

رفع دفع ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں نسخے بارہا ہمارے تجربہ میں آچکے ہیں کسی صاحب کو ان نسخوں کے متعلق کچھ اور دریافت کرنا ہو تو بصد خوشی دریافت فرمالیں۔ ۸۰ پیسے کے ٹکٹ آنے پر تسلی بخش جواب دیا جائے گا۔

۱۰۱ (۱) سوزاک کا مجرب المجرب خوردنی نسخہ

(۱) ص :۔ روغن گندہ بیروزہ۔ روغن صندل۔ روغن بلسان۔ روغن کباب چینی ہر ایک ایک تولہ۔ چاروں روغن ولائتی ساخت کے بنے ہوئے کسی معتبر انگریزی دواخانہ سے خریدیں۔ روغن صندل میسور کا بنا ہوا نہایت اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ ان چاروں روغنوں کو آپس میں ملالیں۔ پس یہ خوردنی دوا کا جزو نمبر ۱ تیار ہو گیا ہے۔ اس پر سوزاک کی شرطیہ دوا نمبر ۱ کی چٹ لگادیں۔

(۲) ص :۔ جواکھار۔ کتھ سرخ۔ مغز کشنیز۔ مغز حنا۔ طباشیر ہر ایک ایک تولہ کشتہ طوطیا کافوری ۳ ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ شکر سرخ ۵ تولہ جواکھار خاص کوشش سے بالکل اصلی فراہم کیا جائے۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر بعد میں شکر ملا کر احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ یہ خوردنی دوا کا جزو نمبر ۲ تیار ہے اس پر سوزاک کی شرطیہ دوا نمبر ۲ کی چٹ لگادیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ بوقت صبح حاجات ضروری سے فارغ ہو کر چھ ماشہ دوا نمبر ۲ لے کر اس میں دوا نمبر ۱ کے پندرہ قطرے ڈال کر پھانک لیں۔ اوپر سے بکری کا دودھ ڈیڑھ پاؤ نوش فرمائیں۔

افعال و منافع :۔ جہاں تک من کا تعلق ہے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ اسی ۸۰

فیصدی پرانے سے پرانے سوزاک کے مریض اس سے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ یہ بھی ایک صداقت ہے کہ یہ مرض ایسی نامراد بلا ہے کہ بگڑ بیٹھے تو یہ نسخہ تو کیا ایسے نسخوں کے موجد بھی اس سے دامن نہیں چھڑوا سکتے۔

۱۰۲ سوزاک کی پچکاری کے لیے نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا

اجزائے نسخہ :۔ مردہ سنگ۔ پھٹکری سفید۔ رسونت۔ کتھ سفید۔ توتیا

مردہ سنگ	پھٹکری سفید	رسونت	کتھ سفید	توتیا
۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۱ تولہ

رسکپور ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری :۔ تمام دواؤں کو نہایت باریک پیسیں۔ اس قدر باریک کہ انگلی کے نیچے دبانے سے ریشم کی طرح ملائم معلوم دینے لگیں پھر ان کو ۱۰۰ تولہ پانی میں حل کر کے بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ بوتل کو خوب ہلا کر اس میں سے ۶ ماشہ دوا لے کر چینی کے ایک بڑے پیالہ میں ڈالیں پھر اس میں پانی کی نو پچکاریاں ملائیں (پچکاری شیشے کی ایک اونس والی ہونی چاہیے۔ جو عام طور پر بازار میں سب جگہ مل جاتی ہے) اور مریض کو ہدایت کر دینی چاہیے کہ تین پچکاری صبح، تین دوپہر اور تین شام کو لے۔

افعال و منافع :۔ سوزاک کی پچکاری کی دواؤں میں سب سے افضل دوا ہے اس کے مقابلہ کی دوسری دوا ملنی ناممکن ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(کرشن)

مندرجہ ذیل سات نسخہ جات دافع مرض ذیابیطس رسالہ آب حیات بابت ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں منجانب حکیم انوار الحق صاحب انوار تھانوی مندرج تھے۔ پیش خدمت ناظرین کیے جاتے ہیں۔

۱۰۳ (۱) قرص ذیابیطس

ص:۔ ذیابیطس حار کے لیے مفید ہے: تخم کاہو سات ماشہ۔ تخم خرفہ سات ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ۔ تخم حماض ۳ ماشہ۔ گل ارمنی، کشنیز خشک، صندل سفید، گل انار، ہر ایک ۳ ماشہ۔ سماق دو ماشہ۔ کافور نصف ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ کاہو سبز سے قرص بنائیں اور ۴ ماشہ آب انار ترش ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

۱۰۴ (۲) حب ذیابیطس کہنہ:۔ ص:۔ تخم جامن ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ پانی میں پیس کر ۳۲ گولیاں بنائیں اور دو گولیاں صبح و شام زلال مغز پنبہ دانہ ایک تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

۱۰۵ (۳) اکسیر ذیابیطس:۔ ص:۔ کشتہ زمرد ۴ چاول۔ کشتہ فولاد ۲ چاول جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے کھلائیں۔

۱۰۶ (۴) سفوف ذیابیطس:۔ ص:۔ گلوئے خشک۔ خستہ جامن برگ جامن۔ اصل السوس مقشر، صمغ عربی، کتیرا۔ گل نیلوفر۔ گاؤزبان۔ گل سرخ، گل ارمنی، گلنار فارسی، خشخاش سفید

ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور صدف مرواریدی دو تولہ، کشتہ قلعی ۲ تولہ، کشتہ مرجان ۲ تولہ۔ افیون ۴ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ صلایہ کر کے اضافہ کریں۔ اور ایک ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

ڈاکٹری نسخہ جات

۱۰۷ (۵) ص:۔ الیڈ آرسینی اوسائی ۴ گرین۔ پلوا و پائی ۵ گرین۔ امونیم کلورائیڈ ۳ گرین۔ سب کو کھرل کر کے ۳۲ گولیاں بنائیں۔ اور غذا کے بعد ایک ایک گولی دیں۔

۱۰۸ (۶) ص:۔ اکسٹرکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ کوڈین ½ گرین۔ اکسٹراکٹ کیسکاری ½ گرین۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں ۳ بار دیں۔

۱۰۹ (۷) ص:۔ سائٹرک ایسڈ ۲ ڈرام، کاربونیٹ آف سوڈیم ۴ ڈرام۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر ½۱ اونس سب کو ملا کر ایک ایک اونس دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

غذا:۔ گوشت مچھلی، بھوسی کی روٹی، کدو، خرفہ، مونگ کی دال، لوکاٹ، انار، انگور وغیرہ استعمال کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ پیاس کی حالت میں دہی کا پانی یا انار کا پانی پلائیں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو تو آب جو، شربت انار ترش، شربت حماض وغیرہ پلائیں۔ اگر خارجی برودت کی وجہ سے ہو تو معجون فلاسفہ، جوارش جالینوس وغیرہ کھلائیں۔ اگر شکر زیادہ مقدار میں آتی ہو تو ست گلو ڈیڑھ ماشہ۔ گڑمار بوٹی سفوف ۳ ماشہ۔ کچی کھانڈ ۴ ماشہ۔ تازہ پانی کے ساتھ کھلا کر آب انار

ترش ۵ تولہ پلائیں۔

پرہیز:۔ مٹھی اور نشاستہ دار اغذیہ، ثقیل اور ٹھنڈی چیزیں، آلو، چاول، گوبھی، برف اور مجامعت سے پرہیز کریں۔

مرض صرع کی حیات سوزیاں اور شاہان طب کی معجز نمائیاں

(ماخوذ از رسالہ آبحیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء)

بوعلی سینا

۱۱۰ص:۔ خر سیاہ کے کان کا خون بروز اتوار مریض کی ناک میں ڈالیں یا دو تولہ پانی ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ تمام عمر کے لیے مرض سے نجات حاصل ہو گی۔

حضرت حکیم مسیحی

۱۱۱ص:۔ عود صلیب ۳ ماشہ، جدوار خطائی ۳ ماشہ، عرق بادیان ۲ تولہ میں گھس کر سات روز پلائیں مجرب ہے۔

۱۱۲ص:۔ انیسون ۴ ماشہ، زیرہ سیاہ ۳ ماشہ، گلقند ۲ تولہ ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر پلانا نہایت مجرب ہے۔

بقراط

۱۱۳ص:۔ بروز اتوار ابابیل ذبح کر کے اس کے شکم سے جو کچھ برآمد ہو اس کو

سیاہ گدھے کی پیشانی کے چمڑے میں تعویذ بنا کر صاحب صرع کے گلے میں ڈالیں۔ تمام عمر کے لیے مرض صرع کا خاتمہ ہو جائے گا۔

۱۱۴ص:۔ سم راست خر کی انگشتری بروز اتوار بنا کر ہاتھ میں ڈالنا اور جگر خر ۳ ماشہ بریاں اس وقت کھلانا مجرب ہے۔

جالینوس

۱۱۵ص:۔ پنیر مایہ خرگوش ۳ ماشہ، عقیق ایک ماشہ کو عرق کو پانچ تولے میں پیس کر ہفت روز پلائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

افلاطون

۱۱۶ص:۔ جگر شیر بریاں ایک تولہ، سرکہ دو تولہ کے ہمراہ صاحب صرع کو کھلائیں اور سوہن مکھی شہد چھ ماشہ گھس کر اوپر سے دیں۔ نہایت مجرب ہے۔

انطاکی

۱۱۷ص:۔ استخواں آدمی سوختہ ایک ماشہ ہفت روز تک صاحب صرع کو کھلانا اور سوائے[1] گوشت خر کے سات روز کچھ نہ دیں۔ بحکم الٰہی ہر قسم کی صرع دور ہو جائے گی۔

حضرت محمود خاں دہلوی

۱۱۸ص:۔ شیر مدار ایک ماشہ کی مالش صاحب صرع کے دست و پا پر کریں اور

---

[1] حرام چیزوں میں شفا نہیں ہے۔ مسلمان پرہیز کریں (ادارہ)

اوپر دو عدد برگ آک باندھیں نیز ہزار پلیے کی راکھ بوقت دورہ ناک میں پھونکیں چالیس یوم تک پاؤں پر پانی نہ ڈالیں۔ انشاء اللہ مرض ہر قسم دور ہو جائے گی مجرب ہے۔

نوٹ ۱ :۔ اگر مریض کی پیشانی و چہرے اور گردن پر سفید داغ نکل آئیں تو یہ علامات مہلک ہیں۔ ایسے مریض کا شفایاب ہونا محال ہے۔ مرض سوداوی بغیر موت کے نہیں جاتی۔ اس میں حرکتِ اعضا بالکل بند ہو جاتی ہے۔

مجربات آتشک

مندرجہ ذیل ۸ نسخہ جات رسالہ آبِ حیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں منجانب ابوالحکمت جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہور شائع ہوئے تھے جو لفظ بہ لفظ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔

پرانے گنہگاروں کو اس مرض سے محفوظ رکھنے والے خاص الخاص تصدیق شدہ نسخہ جات

یہ وہ صدری نسخے ہیں۔ جو مختلف خدمات کے بعد اہل تجربہ سے موصول ہوئے ہیں جن کو ناظرین خزینۃ المجربات کے فائدہ کو مدنظر رکھ کر روانہ خدمت کرتا ہوں۔ امید ہے کہ ان کے مطالعہ سے بہتوں کا بھلا ہو گا۔

ع۱۱۹ (۱) اکسیر زنجفر سمی دارچکنا والی

صفت :۔ زنجفر رومی ایک تولہ، سم الفار ایک تولہ، دارچکنا ایک تولہ، پہلے تینوں کو

بذریعہ کھرل غبار کی صورت باریک کریں۔ بعد ازاں شیر گوسفند دو سیر، طبی بذریعہ کھرل کئی ایک دنوں میں جذب کریں۔ بس اکسیر آتشک تیار ہے۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور مریض آتشک کو بقدر خردل (دانہ رائی) مسکہ گائے ۶ ماشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ یقیناً ایک ہفتہ میں بگڑا ہوا مرض دور ہو کر کلی صحت ہو جائے گی۔ غذا دونوں وقت مرغن روٹی، ترشی، تیل کی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

نوٹ :۔ یہ اکسیر آتشک استعمال کرنے سے پہلے مریض کو صبح کے وقت آدھی چھٹانک مسکہ گائے کھلائیں اور بقدر ایک خردل اکسیر مذکور چھ ماشہ مسکہ گائے میں رکھ کر مریض کو دیں۔ عقب میں آدھی چھٹانک سے لے کر ایک چھٹانک تک مسکہ گائے مریض کو کھلائیں۔ شام کو دوا کھلانے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر مرض زیادہ مزمن اور بگڑا ہوا ہو تو شام کو بھی بقدر خردل بہ ترکیب مذکورہ کھلا سکتے ہیں۔

نوٹ دیگر :۔ مذکورہ بالا اکسیر تیار کرنے میں گھبرائیں نہیں۔ کیونکہ دو تین ہفتوں کی محنت سے صدہا مریضوں کے لیے اکسیری دوا تیار ہو جاتی ہے۔ یہ صدری نسخہ قابل اخفا تھا۔ لیکن بپاس خاطر ناظرین قلمبند کر رہا ہوں جس کا دل چاہے بنا لے اور فائدہ اٹھائے۔

ع۱۲۰ (۲) اکسیر رسکپور کافوری

ص :۔ رسکپور، شنگرف، کافور دیسی، قرنفل، دارچینی، جائفل ہم وزن لے کر

عرق لیموں میں ۴۸ گھنٹے کھرل کریں اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت مریض آتشک کو ایک گولی پانی کے ہمراہ صبح کو کھلائیں انشاءاللہ ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔

نوٹ :۔ متواتر یعنی لگاتار کھرل کرنے کی شرط نہیں۔ ہاں ۴۸ گھنٹے کھرل کرنے کی شرط ضرور ہے۔ یہ عرصہ (۴۸ گھنٹے) تین چار ہفتوں میں پورا ہو۔ ان گولیوں کے اکسیری فوائد پر میں جس قدر فخر کروں تھوڑا ہے۔ کیونکہ یہ گولیاں بے ضرر ہونے کے علاوہ نہایت ہی سریع الاثر اور دائمی فائدہ بخش ہیں۔ ان کے استعمال سے برسوں کی شکایت دنوں میں دور ہو کر کلی صحت ہو جاتی ہے۔ امتحان شرط ہے۔

ع ۱۲۱ (۳) خیساندہ مصفی خون

نہایت ہی کم قیمت، زود اثر، جس کی نظیر طبی دنیا میں تلاش کرنے سے بھی شاید ہی دستیاب ہو!

تصدیق ماہ فروری ۱۹۳۸ء میں بجانب حاجی سلیمان کھتری ۸۳ علی عمر سٹریٹ بمبئی ۳

ص :۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ اگر خشک ہوں تو ایک تولہ، تخم کاسنی ۳ ماشہ برادہ صندل سفید ۶ ماشہ، شاہترہ نو ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔ برگ سنا رمکی ایک تولہ۔

جملہ دوائیں نیم کوفتہ ایک پاؤ پانی میں شب بھر بھگو کر صبح حسب پسند ۳ تولہ

عسل خالص سے شیریں کر کے مریض کو پلائیں اور تفضلہ میں جدید پانی تین چھٹانک تک ڈالیں اور قبل از شام ۴۔۵ بجے شہد خالص سے حسب پسند شیریں کر کے کچھ عرصہ تک پلائیں۔ اس خیساندہ کے استعمال سے بگڑے ہوئے خون کی اصلاح دنوں میں ہو جاتی ہے۔ عرق سارساپریلہ ولائتی ساخت کا [illegible] سامنے معمولی پانی ہے۔ یقین نہ ہو تو تجربہ کر کے دیکھیں۔

بغیر پرہیز کی دوائی

ان گولیوں کے استعمال سے پرانی سے پرانی آتشک بھی چند ہی دنوں میں دور ہو جاتی ہے۔ مزید خوبی ان گولیوں میں یہ ہے کہ مریض جو چاہے کھائے۔ پرہیز کسی چیز کا نہیں۔

ع ۱۲۲ (۴) ص :۔ جمالگوٹہ مدبر بقاعدہ معروف سبزی دور کردہ۔ کرنجوا۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل بے ریشہ ہم وزن۔

اچھی طرح باریک کوٹ کر پانی سے بقدر فلفل سیاہ گولیاں بنائیں اور مریض آتشک کو اس کی بدنی طاقت اور مرض کی کیفیت کو مدنظر رکھ کر ایک گولی سے تین گولی تک ہمراہ یخنی بزغالہ (ایک پاؤ گوشت سے تیار کردہ) صبح کے وقت مریض کو ہفتہ عشرہ یا اس سے کچھ زیادہ دن کھلائیں۔ انشاءاللہ بغیر کسی تکلیف اور پرہیز کے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

نوٹ :۔ جو صاحب گوشت بزغالہ کی یخنی مذہباً استعمال نہ کر سکتے ہوں وہ زلال نخود کابلی سے فائدہ اٹھائیں۔

خاندان شریفی کا نسخہ

یہ عجیب الاثر گولیاں خاندان شریفی کی یادگار ہیں۔ ان کے استعمال
سے دنوں میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ مزید خوبی یہ ہے کہ مریض
جو چاہے کھائے۔ میں ان گولیوں کو عرصہ تیس سال سے استعمال
کرتا ہوں۔ ہر جگہ اور ہمیشہ مفید ہوتی ہیں۔

ع۱۲۳ (۵) صفتہ:۔ زنگا خانہ ساز۔ کتھ سفید۔ ہلیلہ زنگی۔

تینوں ہم وزن لے کر بذریعہ کھرل غبار کی صورت باریک کریں۔ بعد ازاں
عرق لیموں مقطر شدہ ڈال کر مزید کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تینوں دواؤں سے آٹھ گنا عرق
لیموں بذریعہ کھرل جذب ہو جائے۔ بعد ازاں کنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں۔
اور مریض آتشک کو ایک گولی پانی کے ہمراہ کھلائیں اور اگر مناسب سمجھیں تو ایک گولی
دوپہر کے بعد بھی کھلائیں۔ اور عقب میں رائی سے تیار کردہ کانجی خوب پیٹ بھر کر
پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔ پرہیز کی چنداں
ضرورت نہیں۔

جوب کندن بدن

ان کے استعمال سے زہریلا مادہ آتشکی بذریعہ اسہال خارج ہو کر
ایک ہفتہ میں بدن کندن بن جاتا ہے۔

ع۱۲۴ (۶) ص:۔ جماگوٹہ مدبر سبزی دور کردہ۔ دانہ پیپل کلاں۔ کتکی۔ قرنفل

نارجیل۔ مغز خستہ آم ہر ایک چھ ماشہ۔

جملہ ادویہ باریک کوٹ کر قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ ملائیں۔ اور کنار دشتی کے
برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ مریض آتشک کو ایک گولی گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں
اجابت یا فراغت ہو گی۔ دوپہر کو دہی چاول کھلائیں اور ایک دن کے وقفہ سے
پھر بدستور اول ایک گولی پانی گرم کے ہمراہ کھلائیں۔ یقیناً ہفتہ عشرہ میں کلی صحت
ہو جائے گی۔

اکسیر کامل

یہ نسخہ اپنے اوصاف کے لحاظ سے نہایت ہی عجیب ہے اس کے
استعمال سے قوت مردمی بڑھتی ہے اور آتشک کا مرض بھی دنوں
میں جاتا رہتا ہے۔

ع۱۲۵ (۷) ص:۔ زنجفر رومی، رسکپور، مردار سنگ، دار چکنا۔ طوطیا سبز۔ سم الفار
سفید ہر ایک ایک تولہ۔

سب کو اچھی طرح باریک پیس کر بدستور معروف جوہر اڑائیں اور شیشی
میں محفوظ رکھیں۔ اور ادویہ تہ نشین کو دوسری شیشی میں بھر رکھیں۔

ضعف باہ کے مریض کو ایک چاول جوہر مذکور سکہ گائے میں رکھ کر
ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ غذا دونوں وقت مرغن روٹی۔ بے حد قوت مردمی پیدا
ہو گی اور تہ نشین ادویہ سکہ گائے میں ۲، ۳ چاول تک مریض آتشک کو کھلائیں
ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ گر دورانِ استعمال ادویہ میں حدت محسوس ہو تو روغن یاسمین
مشک کافور حل کرکے بدن پر مالش کریں۔

عجب نادر

یہ گولیاں آتشک، فالج، لقوہ، رعشہ اور جذام کے لیے بے حد
مفید ہیں۔ علاوہ ازیں مقوی باہ مشتہی طعام اور جمیع اوجاع
بلغمیہ اور ریحیہ میں اکسیر صفت ہیں۔

۱۲۶ع (۸) ص:۔ فلفل سیاہ پچاس عدد۔ سم الفار سفید ایک ماشہ۔ مویز
منقی ۲ اعداد۔

ترکیب ساخت:۔ پہلے فلفل سیاہ اور سم الفار سفید کو بذریعہ کھرل سرمہ کی
طرح باریک کریں اور بعدازاں ایک ایک دانہ مویز منقی ڈال کر مزید کھرل کریں۔ اور
ساری دوائی کی ایک سو گولیاں تیار کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ضعف باہ کے مریض کو ایک گولی صبح اور ایک قبل از شام
بالائی شیر میں رکھ کر کھلائیں۔ روغن زرد اور شیر گائے بکثرت کھانے کی ہدایت
کریں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں قوت مردمی اس قدر بڑھے گی کہ ضبط مشکل ہو جائے گا
اور فالج، رعشہ، جذام کے مریض کو ایک گولی نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ شیر گائے اور
دہی سے پرہیز کرائیں اور روغن زرد بقدر ہضم کھاتے کو دیں۔ دو تین ہفتوں میں
بے حد فائدہ ہو جائے گا۔ مریض آتشک کو ایک گولی مویز منقی میں رکھ کر ہفتہ عشرہ
تک کھلائیں۔ کلی صحت ہو جائے گی۔ ریحی درد دن میں ہمراہ عرق گاؤزبان ایک

گولی روزانہ کچھ دن کھلائیں۔ اور قدرت کا تماشا دیکھیں کہ ایک ہی دوا سے کس طرح
مختلف امراض کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

(ابوالحکمت جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم)

مندرجہ ذیل پانچ نسخہ جات رسالہ آب حیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں
منجانب حکیم اکبر حسین صاحب شائع ہوئے تھے جو کہ لفظ بلفظ
نیچے نقل کیے جاتے ہیں۔

۱۲۷ع (۱) ضعف قلب واختلاج قلب۔ مسکہ گائے، بالائی، عرق بید مشک،
عرق کیوڑہ، مصری کوزہ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو آمیز کرکے رات کو شبنم میں رکھیں۔
علی الصبح استعمال کریں۔ چند یوم کے استعمال سے شکایت رفع ہو جائے گی۔

۱۲۸ع (۲) خفیف حرارت کا رہنا یا ہاتھ پیر کا جلنا۔ خاکشی (خوب کلاں) ۵ ماشہ
کو ڈیڑھ چھٹانک عرق گلاب میں جوش دے کر صاف کرکے حسب خواہش مصری
ملا کر نوش کریں۔ چار پانچ یوم کے عمل سے شکایت رفع ہو جائے گی۔

۱۲۹ع (۳) لرزہ کا بخار۔ برگ تاتورہ کو جلا کر سوختہ کر لیں۔ دو رتی سے ۴ رتی
تک شہد میں ملا کر چاٹیں۔ انشاء اللہ بخار نہ آئے گا۔

۱۳۰ع (۴) از [illegible] باز دارد:۔ دندانِ طفل کہ اول بے فتد رسیسہ کے پتروں میں
لپیٹ کر چاندی کے تعویذ میں رکھ کر جو عورت بازو پر باندھے۔ حمل نہ ٹھہرے گا۔

۱۳۱ع (۵) طلائے ملذذ چہار خواص دارد۔ اول بالیدگی قضیب۔ دوم لذت از حد
سوم انزالِ عورت۔ چہارم جذب رطوبت فرج زنان:۔ زہرہ ماکیاں سیاہ
دکہ آں را کڑکنتھ گویند) لے کر سوراخ کرکے ۵ عدد تر نفل۔ گیارہ عدد

سیاہ مرچ سائیدہ داخل کر کے منہ کو بند کر کے سایہ پر لٹکائیں۔ جب خشک ہو جائے تو باریک کر کے شیشی میں رکھیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا لے کر لعاب دہن یا شہد میں حل کر کے قبل از مجامعت ذکر پر طلا کر کے بعد خشک ہونے کے مباشرت کریں وہ لطف آتا ہے جس کے بیان کرنے کی تہذیب اجازت نہیں دیتی۔

—————— (اکبر حسین صاحب حکیم)

مندرجہ ذیل چار نسخہ جات رسالہ آبِ حیات ماہ مئی ۱۹۳۶ء میں حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں کی طرف سے شائع ہوئے تھے جو کہ درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

تریاق صداع

ہمارے مطب میں اس نسخہ سے سینکڑوں بندگانِ خدا نے نفع حاصل کیا ہے۔ اس نسخہ کی ترکیب اجزاء بتلا رہی ہے کہ یہ نسخہ اگر اکسیر نہیں تو اکسیر صفت ضرور ہے۔ وجع المفاصل، صداع شقیقہ صداع عصبی۔ صداع مفاصلی، صداع ریاحی، صداع نزلی وغیرہ کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے۔ مناسب بدرقات کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ سردی کے دردوں کے لیے اور تھکے ہوئے دماغ کے لیے بھروسہ کی دوائی ہے۔

۱۳۲ع (۱) ص : سوڈا اسیلی سلاس ایک تولہ، اسپرین ۳ ماشہ، سورنجان شیریں ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ پوٹاشی برومائیڈ ۳ ماشہ، قند سفید ۲ تولہ۔

سب کو سحق بلیغ کر کے سفوف بنائیں۔ دورہ کے وقت یہ دوا دو ماشہ سے ۳ ماشہ تک تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ صداع مزمن میں ایک ماہ صبح اور شام کچھ عرصہ تک معمول بنائیں۔

اکسیر صداع

ہر قسم کے دردِ سر کے علاوہ بخار کو بھی مفید ہے۔ خاص کر شدت دردِ سر میں اکسیر ہے۔

۱۳۳ع (۲) ص : فیناسٹین ۲ تولہ، کیفین سٹراس ایک تولہ، قند سیاہ ۶ ماشہ گیرو ۴ رتی۔ سب ادویات کو ملا کر خوب باریک پیس کر بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت تازہ پانی کے ساتھ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دوا پھانک لیں۔ بس اکسیر ہے۔

حب شفا

دردِ سر کے واسطے اکسیر کا کام دیتی ہے خصوصاً کسی نشہ کی زیادتی کے بعد جو دردِ سر عارض ہوتا ہے۔ وہ تو بس دو منٹ ہی میں رفع ہو جاتا ہے۔ سرد، رطب اور بلغمی دردِ سر کوسوں بھاگتا ہے۔

۱۳۴ع (۳) تخم جوز ماثل ۳ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ، صمغ عربی ۱ تولہ صمغ عربی کو پانی میں حل کریں۔ اور دیگر ادویات کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ کھائیں۔ اس کے استعمال سے گرم و سرد دردِ سر کے علاوہ افیون کی عادت بھی

چھوٹ جاتی ہے۔

اکسیر بواسیر

ریح البواسیر اور اس کے مسوں کو خشک کرنے کے لیے یہ سفوف
عجیب الفعل پایا گیا ہے۔ میرا آزمودہ اور مجرب ہے۔

عـ۱۲۵ (۴) ص ۔ باؤ بڑنگ ۹ ماشہ ہر بہرہ بوٹی کے بیج ۹ ماشہ، نمک بواسیری بوٹی یا خوردنی ۹ ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر تین تین ماشہ کی نو پڑیہ باندھ لیں۔ ایک پڑیہ علی الصبح دہی ایک پاؤ کے ساتھ کھلائی جائے۔ تو ۹ دن کے بعد کوئی عارضہ نہ دیکھیں گے۔

(حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں)

چندر گپت اوشدھالیہ کی ایک مشہور و معروف رجسٹری شدہ

قوت باہ کی ایک نادرہ روزگار دوا کا نسخہ

(آب حیات مئی ۱۹۳۶ء سے ماخوذ)

اجزائے نسخہ عـ۱۳۶ :- کشتہ الماس (خاص)، کشتہ سم الفار سفید (خاص)، کشتہ

۴ رتی ۱ ماشہ

مس برنگ سفید (خاص)، کشتہ شنگرف رومی (خاص)، سیماب مصفیٰ (اعلیٰ درجہ

۲ ماشہ ۳ ماشہ ۴ ماشہ

کبریت مصفیٰ (در آب پیاز سفید) کستوری نیپالی۔ جند بیدستر اصلی۔ کشتہ قلعی (خاص

۵ ماشہ ۶ ماشہ ۷ ماشہ ۸ ماشہ

کشتہ فولاد (خاص)، کشتہ ابرک سیاہ (خاص) اذاراتی مدبر بطریقہ خاص

۹ ماشہ ۱۰ ماشہ ۱۱ ماشہ

تخم بھنگ۔ جائفل۔ سلاجیت مصفیٰ (آفتابی)۔

۱۲ ماشہ ۱۳ ماشہ ۱۴ ماشہ

ترکیب تیاری :- کشتہ جات کے علاوہ جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں اور وزن ٹھیک کر کے آپس میں ملا لیں۔ اس کے بعد کشتہ جات بھی شامل کر لیں۔ نہایت عمدہ پختہ کھرل میں جملہ ادویہ کو سات روز تک (آٹھ گھنٹہ روزانہ کے حساب) عرق برگ تنبول میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ بس قوت باہ کی نادرہ روزگار دوا تیار ہے۔ جس کے فوائد کے متعلق اس لیے کچھ لکھنا ضروری خیال نہیں کیا جاتا کہ طبابت پیشہ اصحاب اجزا ہی سے اس کے فوائد کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اور عام ناظرین کے لیے اس کے فوائد کی تشریح کوئی معنی نہیں رکھتی کہ وہ اسے تیار ہی نہیں کر سکتے۔

عـ۱۳۷ کشتہ مس برنگ سفید

(ماخوذ از رسالہ آب حیات مئی ۱۹۳۶ء)

یہ بھی ایک خاص الخاص صدری راز ہے۔ بنانے میں نہایت آسان اور فوائد میں ذی شان ہے۔ شائقین طب خوشنودی کے لیے بلا دریغ حاضر ہے۔

ص :- ایک عدد پیسہ شیر کی تصویر والا (جو سب سے پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی نے رائج کیا تھا) لے کر ۲۱ بجھاؤ کھٹکل زر کے پانی میں دیں۔ بعدہٗ دس تولہ نغدہ بیج اٹ سٹ کلاں میں رکھ کر اچھی طرح سمپٹ کر کے ہولسے بچا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاءاللہ العزیز کشتہ سفید ملیگا اگر کسی سبب سے پہلی مرتبہ خامی رہ جائے تو دوسری مرتبہ پھر یہی عمل کریں۔ بس تیار ہے۔ باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک نصف چاول ہمراہ مسکہ، نامرد کو مرد بنانے والا نسخہ ہے۔ غذا میں گھی، دودھ کا استعمال کافی رکھیں۔ ہفتہ عشرہ کے لگاتار استعمال سے گیا گزرا مریض بھی اپنے آپ کو مرد کامل کہلانے کا حقدار ہو جائے گا۔

ع۱۳۸ کشتہ چاندی

(ماخوذ از ایضاً)

چاندی کا پترا ایک تولہ جو کہ دونی کے برابر موٹا ہو لے کر ایک پاؤ پختہ نغدہ۔ تر شک بوٹی میں رکھ کر ایک گڑھے میں بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کی پانچ دفعہ آگ دینے سے نہایت ہی لاجواب کشتہ تیار ہوگا۔ باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۱/۴ چاول ہمراہ مسکہ۔ اعلیٰ درجہ کا قوی اور اکسیر دماغ ہے۔

ع۱۳۹ نہایت لطیف کشتہ نقرہ

جس میں ایک قابل قدر کشتہ چاندی کے تمام خواص موجود ہیں۔

(آب حیات مئی ۱۹۳۶ء میں منجانب ایڈیٹر شائع ہوا)

اجزائے ترکیب :- (۱) ورق نقرہ مقرض ایک تولہ (۲) سیماب مصفّٰی ۲ تولہ (۳) رس ادرک مقطر ۲۰ تولہ (۴) اوپلہ صحرائی ۴ سیر (۵) سکورہ گلی نہایت مضبوط ۴ عدد (۶) روئی ملی ہوئی چکنی مٹی حسب ضرورت (۷) آنچوں کی تعداد سات

ورق نقرہ مقرض :- چاندی کو حسب ضرورت صاف کر کے اس کے نہایت باریک پترے تیار کروائیں۔ ایسے باریک کہ ان میں سے سوئی بآسانی گزر سکے۔ پھر ان کو قینچی سے کتر کر ریزہ ریزہ کر لیں۔ یا بہتر ہو کہ حسب قاعدہ صاف کی ہوئی چاندی کے ورق تیار کروائیں۔ جن شہروں میں چاندی سونے کے ورق کوٹے جاتے ہیں ان میں نہایت آسانی سے ورق تیار کروائے جا سکتے ہیں۔ ورق اپنی نگرانی میں تیار کروائیں۔

ترکیب تیاری :- نہایت پختہ اور نا گھسنے والے کھرل میں چاندی کے ورق ڈالیں۔ ادرک کا رس مقطر تھوڑا تھوڑا شامل کرتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں چند منٹ کے بعد ایک تولہ سیماب مصفّٰی بھی شامل کر لیں اور پھر کھرل کرتے جائیں جب پانچ تولہ رس ادرک جذب ہو جائے تو حسب دستور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے محفوظ الہوا جگہ میں دو سیر اُپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اسی طرح سے ادرک کے رس میں کھرل کر کے باقی ماندہ ایک تولہ سیماب مصفّٰی شامل کر کے ایک آگ اور دیں۔ تیسری دفعہ سیماب شامل نہیں کیا جائے گا اور ۵ تولہ رس کے بجائے صرف دو تولہ رس ادرک سے کھرل کرنا ہوگا۔ اسی طریقہ سے پانچ آنچیں دیں۔ یعنی کل سات آنچیں دی جائیں گی۔

دو آنچیں سیماب شامل کر کے اور باقی ۵ سیماب کی شمولیت کے بغیر۔ بس نہایت ہی لطیف کشتہ چاندی تیار ہو جائے گا۔ جس کے افعال و خواص کا بہترین مصدقہ تجربہ ہے۔

نوٹ :۔ تین آنچیں دینے کے بعد پہلے دو سکورے بدل کر دوسرے دو سکوروں میں گل حکمت کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ اس عظیم الخواص کشتہ نقرہ کی مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہے۔ مکھن، ملائی یا کسی اور مناسب بدرقہ سے استعمال کرایا جاتا ہے۔ مطلب میں ایک عام کشتہ نقرہ کی طرح روزمرہ کے استعمال کی شے ہے۔

افعال و خواص :۔ چاندی کا یہ نہایت لطیف اور زود ہضم کشتہ ہے جو بہت جلد جسم انسانی کے رگ و ریشہ میں گھس کر اپنا اثر نمایاں کرنا شروع کر دیتا ہے اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے میں نہایت بے عدیل ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کی تمام کمزوریاں کچھ عرصہ کے استعمال سے شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہیں۔ جریان [illegible] کی کمزوری کو دور کر کے اور بخار کے پیدا کردہ ضعف کو دور کرنے کے لیے اس کا استعمال نہایت اطمینان بخش فوائد کا حامل ہے۔ کثرت مباشرت سے پیدا کردہ ضعف کو دور کر کے گئی ہوئی طاقت کا بدل پیدا کرتا ہے۔ مادہ منویہ کی تولید میں اضافہ کرتا ہے اور رقیق مادہ میں غلظت پیدا کرنے کا باعث ہے۔

(ایڈیٹر آب حیات)

۱۴۰ شنگرف کا ایک اکسیری کشتہ

جو حکیم غلام محمد صاحب رئیس کی طرف سے رسالہ آب حیات مئی ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا

ترکیب :۔ شنگرف رومی ایک تولہ کا ایک قطعہ لیں۔ ہڑتال طبقی ایک تولہ۔ ہڑتال کو باریک پیس کر بارہ پڑیہ بنا لیں۔ ایک پڑیہ آب لیموں سے کھرل کر کے قطعہ شنگرف پر ضماد کر کے خشک کر لیں۔ بعد ازاں ایک انڈا مرغی کا لیں اور اس میں اس قدر سوراخ کریں کہ جس میں سے ڈلی شنگرف انڈے کے اندر چلی جائے۔ انڈے میں سے سفیدی نکال دیں۔ اور زردی رہنے دیں۔ ڈلی شنگرف ضماد شدہ ہڑتال انڈے میں ڈال دیں اور کسی چیز سے ہلائیں تاکہ ڈلی زردی میں لت پت ہو جائے پھر انڈے کا منہ پر کسی دوسرے انڈے کا تھوڑا سا خول بطور سرپوش لگا دیں پھر تین دفعہ گل حکمت (کپڑ ڈٹی) کریں مگر ایک خشک ہونے کے بعد دوسرے کپڑ ڈٹی کریں۔ جب کپڑ ڈٹی خشک ہو جائے تو تین ایرنے صحرائی (جنگلی) درمیانہ (نہ بڑے ہوں نہ چھوٹے) چورہ کر کے انڈے کو زمین پر رکھ کر اوپر جنگلی اوپلوں کا چورہ ڈال دیں۔ اور آگ لگائیں۔ جب تک انڈے کی زردی کے سڑنے کی بو آتی رہے آگ میں رہنے دیں۔ جب بو بند ہو جائے آگ میں سے نکال کر سرد ہونے کے بعد کپڑ ڈٹی توڑ کر بیچ میں سے شنگرف کی ڈلی نکال لیں۔ پہلی طرح شنگرف کی ڈلی پر آب لیموں میں دوسری پڑیہ ہڑتال حل کر کے ضماد کریں۔ اور تین دفعہ گل حکمت کر کے خشک کر کے اسی قدر آگ اسی طرح دیں۔ یہاں تک کہ بارہ پڑیہ ہڑتال بارہ آگ میں ختم کریں۔ پھر بلا ہڑتال شنگرف کی ڈلی کو پہلی طرح انڈے میں ڈال کر اسی طرح اسی قدر آگ دیں

اسی طرح نشوآگ نشوانڈوں میں ختم کریں۔ انشاءاللہ شنگرف کشتہ ہو جائے گا
سات خوراکوں میں پورا اثر ظاہر کرتا ہے۔ چودہ خوراکوں میں نامرد کو انشاءاللہ مرد
بنا دیتا ہے۔ بشرطیکہ باپرہیز کھایا جائے۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک
مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اس کے اوپر سے صفراوی مزاج والے کو تازہ دودھ
گائے کا گرم گرم پلائیں۔ جس میں جوش دیتے وقت ۴۔۵ چھوہارے ڈال دیے
ہوں۔ چھوہارے نکال کر دودھ پلائیں۔

۱۴۱ اکسیر قلب

(جو حکیم صاحب ہمایوں کی طرف سے آب حیات مئی ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا)

(اس سے خفقان، جگر کی گرمی، دل کی دھڑکن، احتلام، جریان اور سرعت
وغیرہ کا عارضہ دور ہو کر طاقت آ جائے گی۔

ص: مروارید ناسفتہ، مشک خالص ہر ایک ۳ ماشہ، عنبر اشہب، زعفران
افیون، ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک ۳ ماشہ۔ لوبان، برادہ صندل سفید، مرجان، تخم
گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ۔ عقیق سرخ، زمرد ہر ایک چھ ماشہ۔ گل ارمنی، کہربا، سم الفار
دو دو ماشہ۔ کشتہ نقرہ، کشتہ طلا ہر ایک ایک ماشہ۔ کشتہ فولاد عمدہ ایک تولہ۔ عرق
کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق گلاب دس دس تولہ۔

عرقیات کے علاوہ ہر ایک دوا علیحدہ علیحدہ خوب غبار کی مانند پیسیں۔ پھر
عرق کیوڑہ ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں۔ جب ختم ہو جائے پھر عرق بید مشک سے کھرل
کریں۔ جب وہ بھی ختم ہو جائے تو عرق گلاب ڈال کر سحق کریں۔ حتیٰ کہ دوا خشک

ہو کر مثل غبار ہو جائے۔ اب سنبھال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ضعف قلب، جگر کی گرمی
ضعف جگر، ضعف دماغ، کمزور، نحیف البدن، قریب المرگ مریض کو زیادہ سے
زیادہ ایک رتی کی مقدار میں مناسب عرقیات و اشربہ سے استعمال کرائیں۔ نہایت
عجیب چیز ہے۔ (حکیم صاحب ہمایوں)

۱۴۲ طلا اسرار

(ماخوذ از ایضاً)

ص: عنبر اشہب، مومیائی کانی ہر ایک ۶ ماشہ۔ روغن بلسان، روغن زیتون
روغن بیربہوٹی، روغن سانڈہ، چربی شیر، روغن دارچینی، مصطگی رومی ہر ایک ایک
تولہ۔ سب کو آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ بعدہٗ کھرل میں ڈال کر خوب
حل کریں اور بطریق معروف کام میں لائیں۔ مجلوق اور نامرد کے لیے اکسیر ہے۔
عضو کو فربہ و دراز کرتا ہے۔

۱۴۳ آشوب چشم

(ماخوذ از آب حیات جون ۱۹۳۶ء) نسخہ جات حکیم رحمت اللہ

ص: کافور ایک تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۳ تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ پہلے پھٹکڑی
توا آہنی پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ جب پگھل جائے تو دوسری ادویات کی چٹکی
چٹکی بھر اوپر ڈالتے جائیں جو کہ پہلے سے باریک کر کے رکھ لی ہوں۔ اور کسی چیز سے
ہلاتے رہیں تاکہ سب ادویہ آپس میں مل جائیں۔ جب ادویات بھی ختم ہو جائیں اور پھٹکڑی

پھل ہو جائے تو اتار لیں۔ باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت یہ سفوف تین ماشہ گوہ گھیگوار چھ ماشہ میں ملا کر پوٹلی بنائیں اور کسی ظرف گلی میں تھوڑا سا پانی ڈال کر پوٹلی بھگو دیں۔ تقریباً آدھ گھنٹہ کے بعد پوٹلی کو اچھی طرح مل کر تمام لعاب وغیرہ نکال کر شیشی میں بھر لیں۔ دو سے چار قطرے تک آنکھ میں ڈالیں اور مریض کو ہدایت کریں کہ آنکھیں کھولتا اور بند کرتا رہے۔ اسی طرح دن میں تین مرتبہ عمل کرے۔ انشاء اللہ ایک یوم میں پوری پوری شفا ہو جائے گی۔ صد ہا بار کا مجرب ہے۔

ع۱۴۴ آئی لوشن (ایضاً)

دوا کیا ہے طب یونانی کا ایک زندہ معجزہ ہے۔ ایک بار نہیں دو بار نہیں بلکہ صد ہا بار کی مجرب المجرب ہے جس کے استعمال سے آشوب چشم اور رمد چشم اور ککرے وغیرہ شرطیہ دور ہو جاتے ہیں۔ ہمارے مطب کا یہ ایک مایہ ناز نسخہ ہے۔ آج بلا دریغ ہدیہ ناظرین کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ آپ میری اس سچی قربانی کی داد دیے بغیر نہ رہیں گے۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھو:۔ کافور ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ۔ سب کو ایک پاؤ عرق گلاب میں حل کر کے شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ بوقت ضرورت دن میں تین مرتبہ ۳، ۳ قطرے ڈراپر سے ڈالا کریں۔ ایک ہی یوم میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ ہذا کی تصدیق زمبر ۱۹۴۸ء میں بابو ہری چند جی صاحب ہیڈ ماسٹر لوئر مڈل سکول کی طرف سے ہوئی۔

ع۱۴۵ سرمہ اکسیر چشم (ماخوذ ایضاً)

دھند، غبار، سرخی، پانی بہنا، ناخونہ، ضعف بصر غرضیکہ جملہ امراض چشم کی لاجواب دوا ہے۔ جو کہ کسی زمانہ میں ضلع گجرات سے کافی سے زیادہ نکلتی تھی۔ اس کا نسخہ آج بلا دریغ ہدیہ ناظرین ہے۔ بنائیں آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ متبرکہ یہ ہے ھو:۔ کافور۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ پہلے ہر سہ ادویات کو باریک کر کے ٹکیہ بنائیں پھر دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔ اب جوہر میں مندرجہ ذیل اشیاء کا اضافہ کر کے نہایت باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ادویہ یہ ہیں:۔ سرمہ سیاہ دو تولہ۔ زنگار مس ۳ ماشہ۔ پھولا جست ایک تولہ افیون ۳ ماشہ۔ کف دریا، سون مکھی ہر ایک چھ ماشہ، سنگ بصری ۲ ماشہ، صدف سوختہ چھ ماشہ، ان تمام ادویات کو عرق لیموں تازہ میں پیس کر جوہر مذکور میں ملالیں بس جملہ امراض چشم کی اکسیری دوا تیار ہے۔ دونوں وقت اللہ کا نام لے کر تین تین سلائی ڈالا کریں۔ اگر تندرست اصحاب بھی اس کا استعمال رکھیں تو انشاء اللہ بہت سی امراض چشم سے محفوظ رہیں گے۔

ع۱۴۶ عارفی سرمہ (ایضاً)

یہ سرمہ میرے مکرم دوست جناب حکیم مولوی محمد عارف صاحب سیالکوٹی کے بیاض کا مایہ ناز نسخہ ہے جس کو بمشکل تمام بخل کی مقفل کوٹھڑی سے نکال کر ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے تاکہ خلق خدا مستفید ہو۔ نسخہ متبرک یہ ہے:۔

کافور ۳ تولہ۔ کوئلہ پوست بادام ۳ تولہ۔ سرمہ سفید ۳ تولہ۔
پہلے سرمہ کو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر آدھ سیر پانی شامل کر کے گل حکمت کر کے پندرہ سیر کی آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اب دوسری ادویات کے ساتھ باریک پیس کر مثل غبار بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اللہ تعالیٰ کا نام لے کر صبح و شام دونوں آنکھوں میں ۲-۳ سلائی لگایا کریں۔ جملہ امراض [illegible] نہایت ہی موثر دوا ہے۔

ع۱۴۷ سُرمہ دشمن عینک (ایضاً)

ص:۔ کافور بھیم سینی ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ایک چھٹانک۔ عرق لیموں تازہ دس تولہ۔ پہلے سرمہ کی ڈلی کو تیز آگ میں رکھ کر سُرخ کر کے عرق لیموں میں بجھاویں۔ دس مرتبہ اسی طرح کریں۔ بعدہٗ اس قدر کھرل کریں کہ مثل غبار باریک ہو جائے۔ باریک ہونے پر کافور شامل کر کے اچھی طرح ملا لیں۔ اور شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت دو سے تین سلائی تک آنکھوں میں لگایا کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر ہے۔ چند یوم کے لگاتار استعمال سے عینک کی عادت شرطیہ دور ہو جاتی ہے۔

ع۱۴۸ موتیابند کے لیے عجیب التاثیر سُرمہ

ص:۔ کافور بھیم سینی۔ مامیران چینی۔ کاجل ہر ایک تین تین ماشہ۔ جوہر نوشادر ایک ماشہ۔ عرق پیاز ۵ تولہ۔ شہد ایک تولہ۔ پہلے عرق پیاز میں شہد ملا کر رکھ چھوڑیں ادویات مذکورہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور تھوڑا تھوڑا یہ عرق ڈالتے جائیں

اور کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام عرق ختم ہو جائے اور بالکل خشک ہونے پر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت خواب اللہ کا نام لے کر تین تین سلائی ڈالا کریں۔ موتیابند کی لاجواب دوا ہے۔ علاوہ اس کے گرے، سرخی، ورم، پھولا، جالا۔ ڈھلکہ پڑبال اور ضعف بصر وغیرہ امراض میں ازحد مفید ہے۔

ع۱۴۹ سیلان چشم کا بے خطا علاج (ایضاً)

اس کی تصدیق نومبر ۱۹۳۸ء میں بابو ہری چند جی کی طرف سے ہوئی۔
ص:۔ کافور ایک تولہ۔ سنگ بصری ۲ تولہ۔ مصری ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ۴ رتی۔ سب کو باریک پیس کر غبار کی مانند بنا کر شیشی میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت ۲-۳ سلائی ڈالا کریں۔ انشاءاللہ اس کی ایک ہی سلائی اپنا پورا پورا اثر ظاہر کرتی ہے۔ سیلان چشم کے لیے ایسا زود اثر نسخہ اور کوئی شاید ہی ہو۔

ع۱۵۰ سرمہ نزول الماء (ایضاً)

ص:۔ کافور، مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ سون مکھی ۳ ماشہ۔ سب کو عرق بادیان دس تولہ میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ صبح و شام تین تین سلائی آنکھوں میں لگایا کریں۔ انشاءاللہ پندرہ بیس یوم کے استعمال سے شفا کامل ہو جائے گی

ع۱۵۱ ابتدائی موتیابند کی دوا (ایضاً)

ص:۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ۔ تخم نیل ۳ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر

شل غبار بنا رکھیں۔ دونوں وقت اللہ کا نام لے کر ۳-۳ سلائی آنکھوں میں لگایا کریں
بحکم خدا چند ہی روز کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ بڑا ہی عجیب و غریب اور
آسان چٹکلہ ہے۔

ع ۱۵۲ پھولا چشم (ایضاً)

ص:۔ کافور ۳ ماشہ۔ بھیڑ کا دودھ ۶ ماشہ۔ دونوں کو آپس میں خوب حل
کر کے ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت ۳-۳ سلائی دونوں وقت لگایا
کریں انشاء اللہ چند یوم میں پھولا چلا جائے گا۔

ع ۱۵۳ پھولا چشم کا سینا سینہ نسخہ

ص:۔ کافور، سرد چینی، ہر ایک ایک تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، قلمی شورہ چار تولہ، جملہ ادویات
کو عرق بادیان ایک چھٹانک میں حل کر کے نہایت باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں
اور صبح و شام ۳-۳ سلائی دونوں وقت لگایا کریں۔ علاوہ ازیں بہت سے امراض چشم
میں تیر بہدف ہے۔ خاکسار نے اپنے ماموں صاحب جناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب زبدۃ الحکما
کے مطب میں اس سرمہ کا سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔ مفید پایا ہے۔

ع ۱۵۴ کبدی

(رسالہ آبحیات جون ۱۹۳۶ء سے ماخوذ)

ص:۔ نوشادر، قلمی نوشادر ہر ایک ایک تولہ۔ ریوند خطائی دو تولہ۔ ہر سہ

باریک پیس کر سفوف کر لیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ پانی یا عرقیات
مناسب کے ساتھ۔ امراض جگر کے لیے بہترین چیز ہے۔ برائے سوء القنیہ۔ استسقاء۔
کبدی ورم و عظم جگر اور یرقان اصفر وغیرہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

ع ۱۵۵ حب کبد نوشادری

ص:۔ نوشادر، نمک لاہوری۔ نمک طعام، نمک سیاہ، سہاگہ، نرکچور۔
زنجبیل۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ باؤ بڑنگ، فلفل سیاہ، تمام
ادویہ مساوی الوزن کوٹ چھان کر عرق گلاب بقدر حاجت میں چنے کے برابر
گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں صلابت جگر کو دور کرتی اور عروق جگر کے سددں کو کھولتی
ہیں۔ امراض جگر میں بہت مفید و مجرب ہیں۔ قبض اور گرانی شکم کی شکایت بھی
رفع ہو جاتی ہے۔ (ماخوذ از رسالہ ایضاً)

ع ۱۵۶ شربت دینار (ایضاً)

ص:۔ تخم کاسنی۔ گل سرخ ہر ایک ۵ تولہ دس ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ تولہ۔ پوست
بیخ کاسنی ایک تولہ ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم کشوث (پوٹلی باندھ کر)
آٹھ تولہ ۹ ماشہ۔ مصری ایک سیر۔ ریوند چینی ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی
کوٹ کر باقی ادویہ سوائے ریوند چینی کے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور تخم کشوث
پوٹلی باندھ کر ڈالیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر مصری ڈال کر قوام شربت حسب
دستور بنائیں اور ریوند کو باریک کر کے اس میں ملا لیں۔ جگر کے سدوں کو دور

کرنے اور قبض، استسقا، ذات الجنب۔ درد شکم، رحم، مثانہ کے لیے یہ شربت بہت عجیب ہے۔

۱۵۷ داد چنبل کے لیے تحفہ (ایضاً)

ص:- دانہ اجوائن دیسی دس تولہ۔ شیر مدار بیس تولہ میں کوٹ کر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر روغن کنجد دس تولہ ہیں کسی برتن میں آگ پر چڑھا کر ان ٹکیوں کو پکائیں جب تیل کا رنگ سیاہ ہو جائے ٹکیہ کو پھینک دیں۔ تیل کو محفوظ رکھیں۔ بوقت صبح داد اور چنبل پر اس تیل کی خوب مالش کریں۔ دو گھنٹہ بعد چنے کا آٹا پانی میں ملا کر اوٹبن کی طرح مل دیں۔ صرف تین چار دن میں کلی صحت ہو جاتی ہے۔ یہ نسخہ مکرمی جناب سردار جگت سنگھ صاحب پنشنر صوبیدار میجر سکنہ میاں پور بنگال کے سفر میں ملا تھا۔ جو مجھ کو صاحب موصوف نے ثواب دارین کے لیے عطا فرمایا تھا۔

۱۵۸ مصفی خون (ایضاً)

ص:- نگند بابری بوٹی چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ سات عدد۔ پانی میں بطور سردائی کے گھوٹ کر بوقت صبح پینا چاہیے۔

یہ نسخہ ایک زندگی سے بیزار مایوس العلاج مریض سے ملا ہے۔

(جناب حکیم لالہ سریرام صاحب دوساجھ کا ٹیس خورد)

۱۵۹ سوزاک کا ایک نہایت عمدہ نسخہ

ہری رام صاحب پرچون والا لدھیانہ کی طرف سے رسالہ مذکور میں شائع ہوا ہمارے پاس سوزاک کا ایک نہایت ہی عمدہ نسخہ ہے جو کہ پبلک کی بھلائی کے لیے ارسال خدمت ہے۔ نسخہ ہذا ہم نے تقریباً پچاس یا ساٹھ مریضوں پر آزمایا جن کو دو یا تین خوراکیں کھانے تک سے بالکل فائدہ ہو گیا۔ یہ نسخہ دس سے پندرہ سال کے مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ صرف سات عدد خوراکیں کھانی پڑتی ہیں نسخہ یہ ہے۔ ص:- نمولی یکائن لے کر سایہ میں خشک کر کے گٹھلی سمیت باریک پیسیں اور ۶ ماشہ صبح و ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ بکری یا گائے کے استعمال کریں۔ آپ جانتے ہیں کہ سوزاک والے کو سرخ مرچ اور گرم مصالحہ کی کتنی ممانعت ہے لیکن اس نسخہ میں جتنی سرخ مرچ اور گرم مصالحہ مریض استعمال کرے گا اتنا ہی جلدی فائدہ ہوگا۔ گوشت کھانے والے کو گوشت کے ہمراہ سرخ مرچ زیادہ استعمال کرنی چاہیے۔ صرف تیل کی چیز، کھٹائی، گڑ وغیرہ کا پرہیز ہے۔

چار عدد نسخہ جات ذیل آب حیات جون ۱۹۳۶ء میں جناب اکمل صاحب صدیقی ساکن سیالکوٹ کی طرف سے شائع ہوئے تھے جو کہ صاحب نسخہ جات کے الفاظ میں نقل کیے جاتے ہیں۔ (ہونہار)

فی الحال چار مجرب و آزمودہ نسخے جو کہ میرے بیاض صدیقی کے مجربات خاص میں سے ہیں۔ دس بارہ سالہ متواتر تجربات کے ماتحت نہایت مفید و پُرتاثیر ثابت ہوئے ہیں۔ مجربات کے اجزا سے میرے الفاظ کی حقیقت آپ پر ظاہر

ہو جائے گی۔ والتسلیم۔

(خادم الناس اکمل صدیقی سیالکوٹ)

۱۶۰ قطرات تندرستی

ہندوستان بھر میں بیسیوں ناموں کے ساتھ یہ دوا فروخت ہو رہی ہے اس کے مشتہرین نے ہزاروں اور لاکھوں روپیہ اس حیرت انگیز اور شفا بخش اکسیر سے حاصل کیا ہے۔ گھر میں اچانک ہونے والی اکثر امراض میں بے حد مفید و مجرب اور لاثانی و تیر بہدف تحفہ ہے۔ یہ دوا بچوں، مردوں اور عورتوں میں یکساں کام آنے والی ہے۔

ھو: ست پودینہ، ست اجوائن، کافور، روغن الائچی، روغن بادیان ہر ایک ایک تولہ۔ جوہر نوشادر ۶ ماشہ۔ کاربالک ایسڈ ۴ ماشہ سب ادویات کو ایک شیشے کی ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر ہلائیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک گھنٹہ بعد یہ ایک خوش رنگ سیال بن جائے گا۔ بس یہی "قطرات تندرستی" ہے جو عرصہ دس سال سے بکثرت مستعمل ہے اور کانی سے زیادہ فروخت ہوتی ہے۔ آج قارئین کرام کی خاطر اس کا صحیح ترین اور مکمل نسخہ بلا بخل پیش کر دیا گیا ہے۔

ترکیب استعمال معہ فوائد: یہ دوا جن امراض کے لیے اب تک مفید و موثر ثابت ہوئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل طریق سے استعمال کرائیں۔ مفید بدرقات بھی تحریر کر دیے گئے ہیں:

(۱) دردِ سر، شقیقہ اور دیگر تمام قسم کے سر دردوں کے لیے ۳، ۴ قطرے

"قطرات تندرستی" دونوں کنپٹیوں اور ماتھے پر مل کر جذب کر دیں۔ درد کی شدت کی حالت میں شربت بنفشہ ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں ۴ قطرے ملا کر استعمال کریں۔ درد فوراً کافور ہو جاتا ہے۔

(۲) دانتوں کی ہر تکلیف کے لیے نہایت اکسیری تاثرات رکھتی ہے۔ پھریری کے ساتھ لگا کر مقام ماؤف پر لگانے سے درد دندان کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے اور سوراخ میں متواتر چند بار لگانے سے کرم دندان کو ہلاک کر کے مستقل صورت میں دانتوں اور مسوڑھوں کو شفا ہو جاتی ہے۔

(۳) امراض گوش کے لیے ایک تولہ روغن نیب میں ۳ ماشہ قطرات تندرستی ملا کر اس میں سے دو تین قطرے نیم گرم ٹپکانے سے درد گوش سے فی الفور نجات ہو جاتی ہے۔ کان میں زخم کی صورت میں زخم بہت جلد مندمل ہو کر پیپ وغیرہ کا سیلان بھی بہت جلد رک جاتا ہے۔

(۴) امراض شکم کے لیے، معدہ کی جملہ شکایات کے دفعیہ میں "قطرات تندرستی" اکسیر اعظم اور آبِ حیات کا درجہ رکھتی ہے۔ درد معدہ، ضعف ہضم، سوء ہضم نفخ شکم، قراقر اور ہیضہ وغیرہ کے لیے ایک ایک گھنٹہ بعد "قطرات تندرستی" تین تین قطرے عرق بادیان، عرق پودینہ، عرق گلاب، شربت سکنجبین وغیرہ مفرداً کسی ایک میں یا مجموعاً تین تین تولہ میں ملا کر تا صحت و درستی علامات تک پلاتے رہیں۔ اسہال و زحیر کے لیے سو چرس کوفتہ بیختہ ۳ ماشہ میں تین قطرے ملا کر پھنکائیں۔ اوپر سے شربت انجبار و عرق بادیان تین تین تولہ ملا کر پلائیں۔

(۵) ذات الریہ، ذات الجنب اور وجع المفاصل وغیرہ میں قطرات تندرستی

چار ماشہ، روغن کنجد ۲ تولہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔ شدید مفاصلی دردوں میں سورنجان کے ۳ ماشہ سفوف میں تین تین قطرے ملا کر صبح و شام دن میں دو وقت کھلائیں ساو پر سے عرق بادیان وکو پانچ پانچ تولہ پلائیں۔

(۶) زہریلے جانوروں بھڑ، بچھو اور زنبور وغیرہ کے ڈنک پر تین چار قطرے ل دینے سے درد آناً فاناً دور ہو جاتا ہے۔ اور جگہ متورم نہیں ہوتی۔

(۷) داد، چنبل، بہق، کیل وغیرہ پر دن میں دو تین بار پھر یری سے لگاتے رہنا بہت جلد آرام کی صورت پیدا کرتا ہے۔ دیگر ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں پر تین چار قطرے لگانے سے زخم جلدی بھر جاتے اور متعفن ہونے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

(۸) دیگر امراض عامہ۔ بخار اور طاعون وغیرہ میں بھی اکثر حالات میں کافی فاقہ ہو جاتا ہے۔ بخار کے لیے سفوف کر نجوہ ۳ ماشہ یا سفوف ست گلو ۳ ماشہ میں تین قطرے ملا کر دن میں دو تین بار دینے سے حرارت قطعی طور پر رک جاتی ہے۔

نوٹ:۔ حمیات میں قبض کشائی کے لیے زیادہ موثر ثابت ہوتی ہے۔

طاعون میں تین تین قطرے عرقیات مفرح، گلاب، کیوڑہ، بید مشک وغیرہ میں دن میں تین چار بار پلائیں اور گلٹی پر بار بار لگاتے رہیں۔

اسی طرح دیگر امراض میں مناسب بدرقات کے ہمراہ استعمال کروائی جا سکتی ہیں اور فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ بچوں اور نازک مزاج مریضوں میں اس کی مقدار خوراک میں حسب عمر کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ عام طور پر بچوں میں صرف ایک قطرہ زیادہ سے زیادہ دو قطرے استعمال ہو سکتے ہے۔

۱۶۱ اکسیر داد و خارش

خارش ہر قسم، داد، چنبل وغیرہ جلدی امراض کے لیے ایک بہترین مایہ ناز اور لاجواب اکسیری دوا ہے۔ ہزاروں بار آزمائی جا چکی ہے۔

ص:۔ روغن تارپین ۵ تولہ، کافور ۳ تولہ، قطرات تندرستی ایک تولہ، یوکلپٹس آئل ایک تولہ، کاربالک آئل ایک تولہ۔

سب ادویات شیشے کی ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں اور محفوظ رکھیں شیشی پر زہر کا لیبل لگا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ داد، چنبل وغیرہ پر پھریری کے ساتھ دن میں دو بار استعمال کرائیں۔ اور خارش کے لیے ۳ ماشہ یہ اکسیر ۲ تولہ روغن سرشف میں ملا کر مقام خارش پر ملیں۔ اور بعد میں سنلائٹ یا کاربالک سوپ سے غسل کریں۔

۱۶۲ تریاق داد چنبل (ماخوذ از جون ۱۹۳۶ء)

پہلی دوا سے زیادہ تیز اور زیادہ مفید و مجرب تریاق صفت دوا ہے۔ پرانے سے پرانے داد، چنبل، لاہور سور اور مسوں کے دفعیہ کے لیے حکمی اثر اور جادو تاثیر تحفہ ہے۔

ص:۔ ایسڈ ایسی ٹک فورٹ ایک تولہ، ٹنکچر سٹیل ایک تولہ، روغن گندم ۲ تولہ تینوں چیزیں ملا کر محفوظ رکھیں۔ شیشی پر "زہر" کا لیبل لگا کر رکھیں۔ دن میں دو تین بار لگائیں۔ پھریری کی روئی ہر بار نئی اور تازہ لگا کر دوا مقام مرض پر لگائیں

نوٹ :- حسب ضرورت گندم (گیہوں) کے دانے لے کر توے پر ڈال کر جلائیں اور خوب دبا کر روغن نکال لیں۔ دانے بہت زیادہ نہ جلنے پائیں۔ اس امر کا خیال رکھیں۔

۱۶۳ع اکسیر حرقت البول

(تصدیق منجانب فخر الحکماء شیخ محمد سلطان احمد صاحب بھن مال براستہ کوہ آبو رسالہ فروری ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی)

سوزاک جدید و قدیم کے دفعیہ کے لیے ایک مجرب المجرب آزمودہ اور تیر بہدف دوائی ہے۔ پیشاب کی جلن، درد اور ٹیس کو دو تین خوراک ہی سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ پیپ کو بھی روک دیتی ہے۔ علاوہ ازیں حرقت البول میں بھی بہت مفید و موثر ثابت ہوئی ہے۔

ھو :- قلمی شورہ، کباب چینی، زیرہ سفید، ریوند چینی، دانہ الائچی خورد۔ جوکھار ولائتی ہر ایک ۵ تولہ۔ قند سفید ۲۰ تولہ۔ جملہ دوائیں کوٹ پیس کر سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :- ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح دوپہر شام پانی، لسی یا شربت بزوری وغیرہ سے حسب مزاج و طبیعت استعمال کرائیں۔

۱۶۴ع گنوریا کیور

یہ اکسیری اور لاجواب گولیاں سوزاک، جدید، سوزاک شدید اور سوزاک

مزمن غرضیکہ ہر حالت میں اپنے شفا بخش اثرات سے حیرت انگیز طور پر مرض کو بیخ و بن سے دور کر دیتی ہیں۔ ہمارے مطب کی ایک کامیاب اور آزمودہ اکسیری دوا ہے۔

ھو :- بنسلوچن کبود۔ دانہ الائچی خورد۔ شب یمانی بریان۔ کباب چینی۔ کافور دیسی سفیدہ کاشغری۔ کات ابیض۔ ہر ایک ایک تولہ سب دوائیں کوٹ پیس کر لعاب گیگوار حسب ضرورت میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر کے تیار کر لیں۔

خوراک :- ایک سے تین گولیوں تک دن میں دو تین بار شربت بزوری یا لسی وغیرہ سے استعمال کرائیں۔ مزمن حالت میں اس کی مداومت شرط ہے۔

(اکمل صدیقی)

۱۶۵ع پتھری توڑ (ماخوذ جون و جولائی ۱۹۳۶ء)

سنگ گردہ و مثانہ کے اخراج کے لیے ایک شرطیہ نسخہ ہے:-

ھو :- دوائے حجر الیہود ایک رتی۔ جوکھار دو رتی۔ مولی کھار ایک رتی یہ ایک خوراک ہے۔ سب کو ملا کر ہمراہ شربت بزوری دیں۔ دس یوم تک متواتر استعمال کرائیں۔ تاکہ تمام پتھریاں ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائیں۔

فوائد :- اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے کئی پتھریاں خارج ہو جاتی ہیں۔ پہلے ریگ پھر کنکر اور پھر پتھریاں آ جاتی ہیں۔ جب تک پیشاب میں ریزہ ریزہ ہو کر آتی رہیں۔ دوا کا استعمال جاری رکھیں۔ جب پیشاب صاف آنے لگے تو دو تین دن استعمال کر کے بند کر دیں۔ پھر تمام عمر پتھری پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ترکیب دوائے حجر الیہود:۔ سنگ یہود ۵ تولہ، شورہ قلمی ۱۰ تولہ، آب مولی نیم سیر
ایک کوزہ گلی میں ۵ تولہ شورہ ڈال کر پھر سنگ یہود ۵ تولہ رکھ کر پھر قلمی شورہ ۵ تولہ
کا لحاف دیں۔ پھر آب مولی ڈال کر کوزہ کو گلحکمت کر کے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد
ہونے پر نکال کر پھر اسی سنگ یہود کو دس تولہ قلمی شورہ کے درمیان رکھ کر نیم سیر
آب مولی ڈال کر گلحکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح اسی سنگ یہود کو
متواتر چھ آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس رکھیں۔ دوائے حجر الیہود دیتا ہے۔
اس کے درست ہونے کی تصدیق نومبر ۱۹۳۸ء میں حکیم محمد صدیق صاحب
کی طرف سے ہوئی۔ (حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں)

۱۶۶ منہ کے چھالوں کے لیے ایک اکسیر نسخہ

(آبحیات مارچ ۱۹۳۷ء میں منجانب دیوان بوگھا رام صاحب)
ص:۔ کتھ سفید، شورہ قلمی، الائچی خورد۔ گل گلاب ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور
ایک ماشہ۔ نیلا طوطیا چھ رتی۔ سب کو باریک کر کے چٹکی منہ میں ڈالیں اور زبان کی نوک
سے چھالوں پر لگائیں۔ لعاب دہن کو کچھ دیر منہ میں رکھ کر گرا دیں۔ تھوڑی دیر بعد
پانی سے کلی کریں۔ یہ دوائی کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنی چاہیے۔

۱۶۷ بخار تجاری، چوتھیا و روزانہ وغیرہ وغیرہ

(آبحیات مارچ ۳۷ء میں منجانب حکیم طالب علی صاحب آرزو)
ص:۔ پھٹکڑی پانچ تولہ۔ آب برگ کریلہ سبز میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر

ٹکیہ بنالیں۔ اور دو کورے سکوروں میں رکھ کر پھونک لیں۔ سرد ہونے پر پیس کر
بذریعہ پانی حبوب بقدر نخود بنالیں۔ بچوں کو ایک گولی بڑوں کو حسب عمر شہد یا عرق
ادرک کے ہمراہ کھلاؤ۔ بادی اشیاء، بینگن، ترشی، گرم اشیاء، تیل وغیرہ سے پرہیز
مسور کی دال، مرچ سرخ وغیرہ وغیرہ۔
نوٹ:۔ ایڈیٹر آبحیات اس کے مفید و موثر ہونے کی پرزور تصدیق فرماتے ہیں۔

۱۶۸ جریان، احتلام اور سرعت انزال کا نرالے ڈھنگ سے حیرت انگیز علاج

(آبحیات مارچ ۱۹۳۷ء میں منجانب عالی جناب صوفی رام روپ
صاحب ورمن۔ رہم) جو بلفظ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔
ناظرین! میرے جتنے بھی علاج و معالجے رسالہ جات میں چھپتے رہتے ہیں۔
وہ میرے روزانہ تجربہ کی کسوٹی پر کسے ہوئے ہوتے ہیں۔ ادھر ادھر کے نسخے
لکھ مارنے سے ایک ہی بے خطا تیر چھوڑ دینا اسی اور دوسروں کی بہتری سمجھتا ہوں۔
خواہ مخواہ کی لغو تحریروں اور باطل نسخوں سے محض روپے اور وقت کو پھانسی پر
چڑھانے کے سوائے خاک ہاتھ نہیں آتا۔ میں اکثر دیکھتا ہوں کہ بڑے بڑے مشہور
طبی کتابوں کے مصنف بھی ایسی بے رگ اور بے شریان کی گپیں چل دیتے ہیں کہ بیچارے
ناتجربہ کار شائقین طب اسی گورکھ دھندے میں پڑے شیخ چلی اپنے اکرفوں جتلاتے
رہتے ہیں مگر جب وہ ان دواؤں کو بناتے ہیں۔ تب اصلیت معلوم ہوتی ہے۔ پھر
روتے ہیں اس لیے یاد رہے کہ بہت تھوڑے آدمی ایسے ملتے ہیں جو اس قدر
قربانی کر سکتے ہوں کہ اپنے چلتے ہوئے نسخوں کو بغل کی گھپ اندھیری کوٹھڑیوں

سے نکال کر شعاع خورشیدی کی روشنی میں لا رکھیں۔

لیجیے آج آپ کے سامنے منی کی تمام امراض کا وہ مجرب المجربات نسخہ رکھتا ہوں کہ جس کا فیل ہونا ناممکن ہے۔ وہ بھائی جو مدت سے جریان و رعت کے مارے اور احتلام کے کھو کھلے کیے پڑے ہوں۔ اس بے خطا نسخہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا کر نئی جوانی حاصل کریں گے۔ اور حقیقی معنوں میں شباب مستانہ کی بہار دیکھیں گے۔ اس نسخہ کے استعمال کر لینے کے بعد بھی اگر کوئی یہ کہے کہ مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو اس کے لیے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ وہ انسانی ڈھانچہ اپنے آپ کو موت کے بہت قریب گیا سمجھ لے اور خوشگوار و بہار زندگی سے ہاتھ دھو لے۔

مندرجہ ذیل علاج جو میں ابھی تحریر کرنے والا ہوں۔ نہایت سہل ہے۔ ادویات خوش ذائقہ اور شیریں ہیں۔ تیسرے سب سے نفع کی بات یہ کہ نسخہ صرف پیسوں میں ہی بن سکتا ہے۔ روپوں کی ضرورت نہیں۔ ہاں ذرا محنت تو ضرور کرنی پڑتی ہے مگر وہ بھی دیکھنے کے برابر ہے۔ بہت لکھنے سے کیا فائدہ۔ ہیرا تو اندھیرے میں خود ہی چمکے گا دوائیاں تو وہی ہیں جو اکثر صاحبان استعمال کرتے یا کرواتے ہیں۔ مگر طریقہ نرالا ہے یہ میرے دماغ کی اختراع ہے۔ امید ہے کہ شائقین طب قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

اجزائے نسخہ موصوفہ حاضر خدمت ہیں :۔ (۱) شیر برگد (بوقت صبح) (۲) لوہ آسو (دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد) (۳) موصلی سفید، اڑو، سنگھاڑہ، مغز تخم املی ہر ایک پانچ پانچ تولہ (اس میں سے بقدر خوراک لے کر سوتے وقت دودھ میں کھیر بنا کر کھانا)

طریق علاج :۔ ضروری حاجات سے فارغ ہو کر شیر برگد کا استعمال کریں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بتاشے میں پہلے روز ایک قطرہ، دوسرے روز دو قطرے، تیسرے روز تین۔ اسی طرح بتدریج پندرہ یوم تک ایک ایک قطرہ روز بڑھاتے جائیں۔ پھر سولھویں روز ایک قطرہ کم یعنی چودہ، سترھویں روز تیرہ، اٹھارھویں روز بارہ وغیرہ اسی طرح گھٹاتے رہنے سے ایک قطرے پر آ جائیے۔ اسی طرح اس کا استعمال زہر میں شامل نہیں ہوتا۔ ورنہ شیر برگد کے قطروں کو ایک ہی تعداد میں کھانے کے بعد جب وہ بند کیے جاتے ہیں تو اکثر دفعہ دست لگ جاتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور کئی دن تک طبیعت بگڑی رہتی ہے۔

دوسرا جزو :۔ یعنی لوہ آسو دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد ½ اونس سے ایک اونس تک روزانہ لینا چاہیے۔ اس سے بھوک خوب لگے گی اور کھائی ہوئی دوائی کا خون نہایت مصفی تیار ہوگا۔ دس بارہ آنہ پونڈ کے حساب تقریباً ہر جگہ آیورویدک دوا خانوں سے مل سکتا ہے۔ بہر حال بنانے کی ترکیب حوالہ قلم کرتا ہوں۔ خود بنا کر فروخت کریں۔ نہایت نفع بخش اور صحت بخش دوا ہے۔ یہ لوہ آسو تلی، ضعف جگر، یرقان، کھانسی، گولہ، شکم وغیرہ امراض میں بھی نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

ص :۔ برادہ آہن، پیپل دراز، سونٹھ، مرچ سیاہ، ترپھلہ (کی تینوں اشیاء ایک ایک حصہ) اجوائن، ناگرموتھہ، بابڑنگ، پوست بیخ چیتہ ہر ایک تیرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ، کوٹ کر بڑے مٹکے میں ڈال دیں۔ پھر پانچ سیر گڑ پرانا ۳۲ تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد خالص مٹکے میں ڈال کر ۱۶ سیر پختہ پانی ملا کر مٹکے کو کسی کوڑی یا بھس وغیرہ کے ڈھیر میں دبا دیں۔ ایک ماہ بعد نکال لیں اور نتھار کر

شیشیوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

تیسرا جزو:۔ موصلی سفید بہنایت اعلیٰ

حاصل کریں اڑد عام گھروں میں استعمال ہوتے ہیں سنگھاڑے بازار سے خرید لیں
تینوں چیزوں کا علیحدہ علیحدہ چکی میں خوب باریک آٹا بنالیں۔ املی کے بیجوں کو بھاڑ
میں معمولی سا بھنوا لیں تاکہ ان کا سخت چھلکا دور ہو جائے۔ ان کو بھی پیس لیں۔ پھر
چاروں کو ملا کر شیشی میں بھر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ یہ سفوف لے کر تین پاؤ پختہ دودھ
خالص میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب دلیے کی طرح پک جائے تو نیچے اتار کر
حسب ذائقہ مصری ملا کر چمچہ کے ساتھ کھائیں۔ چالیس روز تک جو کوئی بیمار یا تندرست
اس کو استعمال کرے گا میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ وہ شخص تاحیات بھی کبھی
کمزور نہ ہوگا۔ میرا روز کا تجربہ ہے۔ منی کی تمام امراض کا واحد اور مسلم علاج ہے۔

۱۶۹ع فلفلی

(آب حیات مارچ ۱۹۳۷ء سے ماخوذ)

ص:۔ آب لیموں ایک پاؤ۔ تیزاب گندھک ۵ تولہ۔ نمک لاہوری ۵ تولہ۔ مرچ
سیاہ بیس تولہ۔ مرچ سیاہ چینی کے پیالے میں ڈال کر اوپر نمک لاہوری ڈال کر
اوپر تیزاب گندھک اور آب لیموں ڈال دیں اور پیالے کو کسی چینی کے برتن سے ڈھانک
کر دھوپ میں احتیاط سے رکھیں۔ جب تمام پانی وغیرہ مرچوں میں جذب ہو کر مرچیں بالکل
خشک ہو جائیں تو ان کو کسی بوتل میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ کھانا کھانے کے بعد پانچ سات مرچیں چبالیا کریں۔ ہضم طعام
کے لیے نہایت مفید اور علاوہ ازیں پیٹ درد، سول، قے، متلی وغیرہ کے لیے ازحد
نافع ہے۔

۱۷۰ع اجیرن کنٹک رس (ایضاً)

ص:۔ فلفل سیاہ بیس تولہ۔ شنگرف مدبر۔ بچھناک مدبر۔ سہاگہ بریاں۔ پیپل
ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر لیموں کے عرق میں کھرل کر کے مٹر کے برابر
گولیاں بنالیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک یا دو گولی گرم یا تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ زیادتی بلغم
بدہضمی اور ترش ڈکاروں کو روکتی ہیں۔ اشتہا آور۔ گھی۔ دودھ کو خوب ہضم کرتی ہیں۔

۱۷۱ع راج وٹی (ایضاً)

ص:۔ زنجبیل ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ سینڈھا نمک ہر ایک دو تولہ
سب کو کوٹ پیس کر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ دواتر ہو کر کچھ اوپر آجائے۔ جب
عرق خشک ہو جائے تو اتنا ہی اور ڈال دیں۔ اسی طرح سات بار پٹھ دے کر تر د
خشک کر کے، بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک گولی عرق سونف یا عرق الائچی وغیرہ کے ساتھ حسب
موقع کھلائیں۔ ہیضہ، بدہضمی، درد شکم، اسہال اور قے وغیرہ میں مفید ہے۔ ہاضم اور
مقوی معدہ ہے۔

ع۱۷۲ لون بھاسکر چورن (ایضاً)

ص :۔ نمک سانبھر ۸ تولہ، نمک سوچر ۵ تولہ، انار دانہ ۴ تولہ۔ وڑنمک، سینذھیا نمک، دھنیا، پیپل، پیپلامول، زیرہ سیاہ، پترج، ناگ کیسر، تالیس پتر۔ امل بیت ہر ایک ۲ تولہ، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ، دارچینی الائچی خورد چھ چھ ماشہ، سب ادویہ کو باریک سفوف کر کے رس لیموں میں سات روز تک تر و خشک کر کے رکھ لیں۔

استعمال و منافع :۔ دو سے چار ماشہ تک دہی کے پانی۔ چھاچھ یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کریں۔ باؤ گولہ، بواسیر ریحی، عظم الطحال، سنگرہنی، سوہضم، دائمی قبض ضعف ہضم، درد شکم وغیرہ بلغمی وبائی امراض میں نفع بخش ہے۔

ع۱۷۳ مہا جوارانکس رس

ص :۔ مرچ سیاہ، سونٹھ، پیپل ہر ایک ۴ تولہ، تخم دھتورہ سیاہ تین تولہ پارہ مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ بچھناک مدبر ہر ایک ایک تولہ۔

پہلے گندھک اور پارہ کی ایک دن متواتر کھرل کر کے کجلی کریں۔ پھر دوسری ادویہ پیس کر ملائیں اور کاغذی لیموں کے عرق میں دو تین دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

استعمال و منافع :۔ امراض بلغمی میں شہد کے ہمراہ۔ گرم امراض میں دودھ کے ساتھ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ تپ لرزہ۔ تپ ربع اور دوسرے بخاروں میں

نہایت فائدہ مند ہے۔ ملیریا میں بھی مفید ہے۔

ع۱۷۴ قوت باہ کا ایک نہایت لاجواب نسخہ (ایضاً)

ص :۔ ریٹھا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں اسے توڑ کر اندر سے سفید مغز نکال لیں۔ پھر اس مغز میں سے سبز پتہ نکال ڈالیں۔ باقی مغز کو پیس کر رکھیں دو ماشہ یہ مغز اور تین ماشہ شکر ملا کر ہر روز صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ بہت فائدہ ہو گا۔

ملاحظہ :۔ یہ نسخہ جریان اور بواسیر کے لیے بھی مفید ہے۔ خاصی اچھی چیز ہے
(ایڈیٹر)

ع۱۷۵ کشتہ طلا

(ماخوذ از رسالہ ماہ مارچ ۱۹۳۷ء)

ص :۔ ورق طلا ایک تولہ، پارہ ڈیڑھ تولہ۔ پارہ کو کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک ورق طلا شامل کرتے اور بذریعہ کھرل ملاتے جائیں۔ جب تمام ورق مل جائیں تو تین دن رس لیموں میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر مردار ید ناسفتہ دو تولہ شامل کر کے بدستور تین دن تک زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور ایک مٹی کے کورے پیالے میں دو تولہ گندھک آملہ سار مصفی بچھا کر ٹکیہ رکھیں، اور اوپر دو تولہ گندھک آملہ سار پسی ہوئی ڈال کر پیالہ اوندھا مار کر گل حکمت کریں، خشک ہونے پر گجپٹ کی آنچ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہو گا۔

استعمال: منافع :۔ دو چاول سے چار چاول تک اور بڑھاتے بڑھاتے ایک رتی تک یہ کشتہ ملائی میں کھلائیں۔ مقوی باہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ سمن بدن کی کھوئی ہوئی قوتوں کو واپس لاکر دوبارہ جوان بنا دیتا ہے۔ تپ دق میں بھی نہایت فائدہ بخش ہے۔

ع ۱۷۶ کشتہ نقرہ (ماخوذ از ایضاً)

ص :۔ چاندی کا ایک تولہ کا پتلا پترہ بنا کر عرق لیموں میں اکیس بجھاؤ دے کر ایک بڑے لیموں میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کھرل میں پیس کر عرق لیموں میں ایک روز سحق کر کے پھر سکورہ میں بند کر کے کپڑ وٹی کریں اور خشک ہونے پر دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح ساتویں آگ میں سرخی مائل خاکستری رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

استعمال و منافع :۔ ایک رتی یہ کشتہ مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھلائیں۔ جریان دور کرنے کے علاوہ امساک و باہ کے لیے بھی سود مند ہے۔

ع ۱۷۷ کشتہ فولاد (ایضاً)

ص :۔ برادہ فولاد خالص پاؤ بھر۔ نوشادر دیسی ایک چھٹانک۔ عرق لیموں آدھ سیر۔ ایک برتن گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے کسی نمناک زمین میں جو تالاب وغیرہ کے کنارے ہو۔ یا لید کے بڑے انبار میں دفن کریں۔ چالیس روز بعد نکال کر باریک پیس کر نگاہ کریں۔

استعمال و منافع :۔ چار رتی تک مناسب بدرقہ میں استعمال کریں۔

ع ۱۷۸ کشتہ جست (ایضاً)

ص :۔ جست مصفی ایک تولہ کو گداختہ کر کے اس پر دو تولہ پارہ خالص چھوڑ دیں اور اس پر لیموں کاغذی کا رس نچوڑتے جائیں۔ نیچے آگ تیز رہے۔ جب ایک لیموں کا پانی ختم ہو جائے تو دوسرا نچوڑیں۔ اسی طرح ایک سو ایک لیموں کا رس جذب کریں اور مثل سرمہ پیس کر شیشی میں مضبوط بند کر دیں۔

استعمال و منافع :۔ امراض چشم کے لیے بطور سرمہ استعمال کریں۔ نزول الماء۔ بیاض چشم۔ آشوب مزمنہ اور شبکوری کے لیے نہایت مفید ہے۔

ع ۱۷۹ کشتہ سم الفار سفید (ایضاً)

ص :۔ سم الفار سفید ایک تولہ باریک پیس کر کتھ گلابی ایک تولہ کے ساتھ عرق لیموں ڈال کر تین یوم تک سحق کر کے قرص تیار کریں اور ایک لیموں کلاں میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے تین سیر اوپلے کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر لیموں سوختہ کے اندر سے کشتہ نکال کر نگاہ رکھیں۔

استعمال و منافع :۔ دو چاول کشتہ مسکہ یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ نوبتی بخاروں، ضعف باہ۔ پرانے آتشک۔ وجع المفاصل اور دائمی نزلہ و زکام کے لیے مفید ہے۔

ع ۱۸۰ سم الفار خام کا استعمال (ایضاً)

ص:۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ رس لیموں کاغذی ایک ہزار میں متواتر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک چاول کے برابر بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا دال مونگ، روٹی اور گھی دیں۔ جذام کو دور کرتا ہے۔

ع ۱۸۱ کشتہ ہڑتال گودنتی (ایضاً)

ص:۔ ہڑتال گودنتی کو کھرل میں باریک پیس کر عرق لیموں میں کامل ایک روز کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر انہی لیموں کے نغدہ میں رکھ کر جن سے عرق نکالا گیا تھا ایک سکورہ میں بند کرکے چند اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ دو رتی کشتہ عرق لیموں ۳ ماشہ میں ڈال کر حل کرکے کھلائیں یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ہم خوراکیں نوبتی بخاروں کے لیے نہایت مفید ہیں۔

ع ۱۸۲ کشتہ ہڑتال ورقی (ایضاً)

ص:۔ پوست بیضہ مرغ (اندرونی پردہ سے صاف کردہ) پاؤ بھر لے کر آب لیموں میں اس قدر سحق کریں کہ بالکل باریک ہو کر نغدہ سا بن جائے۔ اب اس کے درمیان ۵ تولہ ہڑتال ورقی کی ڈلی رکھ کر خوب مضبوطی سے گلحکمت کرکے خشک ہونے پر اینٹ پکانے والی

بھٹی میں رکھ کر آگ دیں۔ بالکل سفید اور کھیل کھیل نکلے گا۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔ یہ اکسیری دوا ہے جو ہر ایک مرض کے لیے عجائبات کا کام دیتی ہے۔

ع ۱۸۳ کشتہ مرجان (ایضاً)

ص:۔ پانچ تولہ مرجان جوکوب کرکے ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر اس قدر عرق لیموں نچوڑیں کہ دو تین انگل اوپر رہے۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو اور ڈال دیا کریں۔ پیالی کو باریک کپڑے سے ڈھانک کر دھوپ میں رکھ دیں۔ موسم گرما میں عموماً سات آٹھ یوم تک پھول کر سفید ہو جاتی ہے۔ غرض جب شگفتہ ہو جائے نکال کر پانی سے دھولیں اور بتی کے ذریعے پانی الگ کرلیں تاکہ ترشی کا اثر جاتا رہے پھر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

استعمال و منافع:۔ چار رتی تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقوی اعضائے رئیسہ و دافع سرعت و جریان اور اختلاج قلب کے لیے بالخصوص مفید ہے۔

نوٹ:۔ اگر پھول کر سفید ہونے پر بغیر دھوئے پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بطور سرمہ آنکھوں میں ڈالا کریں تو دھند، جالا، رتوندھی اور پانی جانا وغیرہ کو بے حد مفید ہے۔

ع ۱۸۳ ہ۔ ایضاً:۔ چینی کے پیالہ میں ایک پاؤ رس لیموں ڈال کر رس میں مرجان دو تولہ ٹکڑے کرکے ڈال دیں اور اوپر ایک تولہ پسی ہوئی مصری ڈال کر منہ ململ کے کپڑے سے بند کرکے دھوپ میں رکھیں۔ چند روز بعد سفید اور پیک ہو جائے گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

استعمال ومنافع :۔ چار رتی بالائی میں کھائیں تو فربہی لاتا ہے اور ایک ماشہ تک نہایت مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلانا سوزاک میں مفید ہے۔

۱۸۴ع کشتہ ابرک سیاہ (ایضاً)

ص :۔ ابرک سیاہ چار تولہ کو گوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے عرق لیموں میں سات مرتبہ بجھا دیں۔ گل کر چورہ ہو جائے گا۔ اسے ایک روز کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو بڑے اوپلوں کے درمیان جن میں چقر کر کے مٹی پوتی گئی ہو۔ رکھ کر آگ دیں۔ اوپلے اڑھائی اڑھائی سیر پختہ ہوں۔ سرد ہونے پر چقر میں سے نکال کر پھر عرق لیموں میں ایک روز کھرل کر کے بدستور مذکورہ آگ دیں۔ گیارہ آنچوں میں سرخی مائل کشتہ تیار ہوگا۔

۱۸۴و ایضاً بلا آگ

ابرک سیاہ کو بترکیب بالا سات بار بجھا دے کر روزانہ چھ گھنٹہ عرق لیموں میں کھرل کریں حتیٰ کہ اکیس روز تک سحق کریں۔ یہاں تک کہ اس میں چمک وغیرہ بالکل نہ رہے۔ خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال ومنافع :۔ ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ تمام پرانے بخاروں کو بلکہ سل و دق کو بھی اڑا کر رکھ دیتا ہے۔

۱۸۵ع کشتہ مروارید (ایضاً)

ص :۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ۔ آب لیموں ۵ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں

اور مٹی کے کوزہ میں بند کر کے سیر بھر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ تیار ہوگا۔

استعمال ومنافع :۔ ایک رتی کشتہ خمیرہ گاؤزبان یا مکھن میں کھایا کریں۔ خفقان کمزوری قلب، ضعف معدہ اور ضعف جگر میں بے مثال ہے۔

۱۸۶ع کشتہ مروارید بلا آگ (ایضاً)

ص :۔ رس لیموں ایک چھٹانک کو چھان کر مقطر کریں اور اس میں ایک تولہ مروارید ڈال کر چینی کے پیالہ میں محفوظ رکھیں۔ ایک یا دو ہفتہ میں شگفتہ ہو جائیں گے اگر رطوبت باقی ہو تو چینی کے پیالے کو گرم بھوبل پر رکھ کر تشو یہ دیں اور خشک ہونے پر پیس کر رکھ لیں۔

استعمال ومنافع :۔ حسب ضرورت دو رتی تک استعمال کریں۔ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے۔ طاقت ہضم کو بڑھاتا ہے۔

۱۸۷ع کشتہ پوست بیضہ مرغ (ایضاً)

ص :۔ پوست بیضہ مرغ صاف کردہ پر عرق لیموں اس قدر ڈال کر دھوپ میں رکھیں کہ عرق لیموں چار انگشت اوپر رہے۔ جب خشک ہو جائے اسی قدر اور ڈال دیں۔ سات مرتبہ اسی طرح خشک کر کے اور نیا عرق ڈال کر ایک سکورہ میں ڈال کر آگ دیں۔ ملائم کشتہ تیار ہوگا۔

استعمال ومنافع :۔ ایک رتی سے چار رتی تک دودھ یا مکھن کے ہمراہ استعمال کریں۔ مقوی۔ دافع جریان و احتلام و جریان الرحم ہے۔

ع ۱۸۸ محلول کاسنی (ایضاً)

اس کی تصدیق ماہ دسمبر ۱۹۳۷ء میں منجانب مینجر قومی دواخانہ چونہ مارکیٹ کراچی شائع ہوئی ہے۔ مجرب ہے۔

ص:۔ رب بیخ کاسنی (اکسٹرکٹ ٹریکسے سائی لیکوئیڈ) چھ اونس۔ محلول جنطیانہ مرکب (ٹنکچر جنشن کمپونڈ) چھ اونس۔ تیزاب شورہ ونمک محلول (ایسڈ نائٹروہائیڈروکلورک ڈائیلیوٹ) ایک اونس۔ ٹنکچر نکس وامیکا (محلول اذاراقی) ۴ ڈرام۔ سب کو ایک بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ بس دوا تیار ہے مضبوط ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک چائے کا چمچہ (ایک ڈرام)، دوائی پانی اڑھائی تولہ یعنی ایک اونس پانی میں ملا کر غذا سے پون گھنٹہ کے بعد دونوں وقت۔ اگر بجائے اڑھائی تولہ پانی کے عرق مکو ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں تو بے حد مفید ہوگا۔

محل استعمال:۔ جگر کے جملہ امراض کا علاج وحید ہے۔ طحال کی جملہ خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے۔ دافع قبض دائمی ہے۔ ضعفِ معدہ (ڈسپیپسیا) کا واحد علاج ہے۔ ہضم کی خرابی سے جو جلدی امراض پیدا ہوتے ہیں، ان کا یقینی علاج ہے۔

اگر بواسیر کے مریضوں کو حب نیب کے ساتھ دیا جائے تو اس سے بہتر بواسیر کے مریضوں کو کوئی نسخہ نہیں مل سکتا۔ البتہ اس کا کورس ذرا طویل ضرور ہوگا۔ مگر آپ یقین فرمائیے کہ یہ علاج بالکل تیر بہدف ہے۔

ع ۱۸۹ برائے پرسوتہ بخار

مجرب المجرب نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔ جس کو آج تک خریداران آبحیات نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ سنا ہوگا۔ (ماخوذ از ایضاً)

ص:۔ گولر خام ایک ثار۔ پانی ۲ ثار۔ اس قدر پکاؤ کہ گل جائے۔ پانی کم ہو جائے تو اور ملاؤ۔ گل جانے پر سرد کرو۔ چھان کر شکر سفید ۱ ثار ملا کر رب بناؤ۔ چھ ماشہ چاؤنا گھاس پانی ۲ تولہ میں علیحدہ پکا کر اس رب میں پکتی ہوئی حالت میں ڈال دو۔ رُب کے قوام پر آجائے تو اتار لیں۔ چوڑے منہ کے برتن میں رکھیں دن میں ۳ بار ٹیبل سپون فل کھلائیں۔ اگر کھانسی بھی ہو تو شکر تغال ۹ ماشہ رب السوس ۹ ماشہ پیس کر اس رب کے پکتے ہوئے حال میں شامل کردو۔ مرض پلورسی کا خاص اور واحد علاج ہے۔

ع ۱۹۰ ضعف جگر کے لیے (ماخوذ از ایضاً)

ص:۔ افسنتین ۱ ثار۔ نوشادر ۲ تولہ۔ بقدر کنار دوشتی کے گولیاں بنائیں صبح وشام ایک ایک گولی کھلائیں۔

(تصدیق ۱۹ مریضوں پر استعمال کرنے پر صحیح ثابت ہوا ستمبر ۱۹۳۷ء)

ع ۱۹۱ باؤگولہ کے لیے (ایضاً)

(تصدیق ۱۹ مریضوں پر استعمال کرنے پر صحیح ثابت ہوا۔ ستمبر ۱۹۳۷ء)

ص :- پاپڑ کھار ۳ ماشہ پانی نصف گلاس میں ملا کر پلائیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ صرف ایک ہی خوراک سے ہمیشہ کے لیے نجات ہو جائے گی۔ یاد رکھیں درد قولنج کا تو یہ سو فیصدی کامیاب علاج ہے اور جادو اثر اتنا کہ بڑے بڑے مجمع میں ایک خوراک دی۔ مریض پی کر لیٹا تکیہ تک سر نہیں گیا کہ اٹھ بیٹھا اور بولا کہ اب اچھا ہوں پھر کبھی دورہ نہیں پڑا۔ مگر باؤ گولہ میں ہم نے عقلی گدا لگایا ہے۔ کچھ ہرج تو نہیں ہے اگر کوئی قانونی خوف نہ ہو تو پلائیں۔ (حکیم سید وکیل احمد)

۱۹۲ع کرمی روگ کے لیے

(رسالہ مارچ ۱۹۳۷ء میں ایڈیٹر کی طرف سے)

جس مرض میں معدہ۔ امعاء۔ مقعد وغیرہ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اُسے کرمی روگ کہتے ہیں۔ اس کا بہت آسان علاج یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت مریض کو میٹھا پلاؤ خوب پیٹ بھر کر کھلائیں۔ صبح ایک پاؤ پختہ دہی میں ایک تولہ کنبیلہ ملا کر پلائیں۔ اگلے روز چار تولہ کسٹرائل اور دس بوند روغن تارپین دونوں کو ملا کر ایک پاؤ دودھ میں شامل کر کے پلائیں۔ تمام کرم بذریعہ اسہال خارج ہو جائیں گے۔ اب کرمی کالانل رس۔ کرمی ونناش رس۔ کرمی روگ اری رس۔ کرمی گھن رس۔ کیٹ مردرس وغیرہ وغیرہ آیورویدک کے مشہور و معروف رسوں میں سے کوئی رس چند روز تک استعمال کریں۔ دوبارہ کرم پیدا نہ ہوں گے۔ ان رسوں کے نسخہ جات آپ کو آسانی سے نہ مل سکیں تو وائوڑنگ آولیہ کی یہ نہایت آسان سی دوا تیار کر کے استعمال کریں۔

ص :- وائوڑنگ ایک پاؤ پختہ خوب باریک پیس کر سہ چند شہد ملا کر معجون تیار کر لیں

اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ساتھ روزانہ استعمال کریں پندرہ بیس روز تک دوبارہ کرم پیدا ہونے کا اندیشہ جاتا رہے گا۔ (ایڈیٹر آبحیات)

ذیل کے تین عدد مجربات خاص مرض سل تپدق زود اثر بے ضرر ہیں

(رسالہ آبحیات اپریل ۳۷ء میں منشی حکیم لالہ سر رام صاحب کائیس نور کی طرف سے)

۱۹۳ع ص :- کشتہ مروارید مرکب بہ طلا تین ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ مشک کستوری ۳ ماشہ۔ چوب صندل سفید سوہن کردہ چھ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۶ ماشہ۔ سفوف بنا کر شہد دو چند ملا کر خوراک چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کو ہمراہ عرق پندرہ تولہ شربت ۳ تولہ (یہ نسخہ ذیل) استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے یقینی آرام ہوتا ہے۔ بلغم خام متعفن نہ ہوگا بلکہ مستحیل بر خون ہو جائے گا۔

۱۹۴ع نسخہ عرق :- گلو سبز۔ کرنجوہ سبز۔ پوست اندرون نیم۔ گل درخت پھولا ہی خار دار۔ گل سُرخ۔ برگ اڑوسہ سفید گل ہر ایک ۲۰ تولہ بیٹھ سبزی۔ کدو گھیا سبزی۔ سونف ہر ایک ایک سو چالیس تولہ۔ شیر بُزہ۔ شیر گائے ہر ایک آٹھ سیر پختہ۔ صندل سفید سوہن کردہ بیس تولہ۔ حسب دستور سولہ بوتل عرق کشید کریں۔

۱۹۵ع نسخہ شربت :- ص :- گل بنفشہ ۱۲ تولہ۔ چوب صندل سفید سوہن کردہ چھ تولہ۔ مصری ایک سیر پختہ۔ شربت تیار کریں۔